WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
05 مئی 2026
TUESDAY
05 MAY - 2026

صفحہ 08 میسی کا ۱۰۰واں میچ، انٹرمیامی کو عبرتناک شکست

صفحہ 08 یوکرین کی مارٹا کوسٹیوک میڈرڈ اوپن کی نئی ملکہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 105 | جلد: 16

پیر کی گلی کے مقام پر تازہ برفباری
تاریخی مغل شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت بند
گاڑیاں اور مسافر درماندہ

سرینگر // 04 مئی // سی این آئی // وادی کشمیر کے میدانی علاقوں میں تازہ بارشوں اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے بعد تاریخی مغل شاہراہ کو ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند کردیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد پیر کی گلی کے راستے مغل روڈ کو احتیاطی طور بند کردیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ تازہ اور ہلکی برفباری کے بعد وادی کشمیر کو پونچھ راجوری سے ملنے والی مغل شاہراہ کو ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند کردیا گیا۔ ڈی ٹی آئی پونچھ منظور احمد کوہلی نے بتایا/101

ششماہی دربار مئو: اعلیٰ ترین حکومتی وانتظامی دفاتر کی جموں سے سری نگر منتقلی
سیول سیکرٹریٹ سری نگر دوبارہ دوبارہ رونق
گرمائی راجدھانی میں دفاتر کا کام شروع، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو گارڈ آف آنر پیش
چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے کیا پُرتپاک استقبال، انتظامی سیکرٹریوں کیساتھ میٹنگ

سری نگر // ۴ مئی // جے کے این ایس // گزشتہ برس تین سال کے تعطل بعد بحال ششماہی دربار مئو کے تحت 4 مئی بروز پیر کو سیو سیکرٹریٹ نے سری نگر میں دوبارہ کام شروع کردیا کیونکہ اعلیٰ ترین حکومتی وانتظامی دفاتر کو 6 ماہ سرمائی راجدھانی جموں میں کام انجام دینے کے بعد وہاں سے سری نگر منتقل کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دفتر سمیت تمام اعلیٰ سرکاری دفاتر نے پیر سے گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کام شروع کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سیول سیکرٹریٹ سری نگر میں کھلنے کے موقعہ پر پیر کی صبح یہاں پہنچنے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، جسکے بعد چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے گلدستہ پیش کرکے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا پُرتپاک انداز میں استقبال کیا۔ سرمائی راجدھانی/102

اے سی بی نے غیر قانونی تعمیرات کیس میں
11 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی
ایس ایم سی کے 4 اہلکار اور 7 مستفید افراد عدالت میں نامزد

سرینگر // 04 مئی // روی او آئی // جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں سری نگر میونسپل کمیٹی کے چار اہلکاروں اور سات نجی افراد کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کردی ہے۔ یہ کیس بغیر اجازت نامے کے عمارتیں تعمیر کرنے سے متعلق ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے ایف آئی آر نمبر 24/2020 کے تحت سری نگر میونسپل کمیٹی (ایس ایم سی) کے چار اہلکاروں اور سات نجی مستفید افراد کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں/103

آپریشن سندور تکنیکی جنگ کا ایک نمونہ
ہندوستانی فوج کی صلاحیتوں کی عالمی یاددہانی کا کام کیا
دہشت گردوں کو جو فیصلہ کن جواب سے پوری قوم کا سر فخر سے بلند / راجناتھ سنگھ

سرینگر // 04 مئی // سی این آئی // آپریشن سندور تکنیکی جنگ کا ایک نمونہ ہے، جس میں جدید نظاموں کے استعمال اور جنگ کے بدلتے حالات کے مطابق ڈھالنے کیلئے مسلح افواج کی تیاری کی طرف اشارہ کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو جو فیصلہ کن جواب دیا اس نے پوری قوم کو فخر سے بلند کیا۔ سی این آئی کے مطابق آپریشن سندور کی پہلی برسی سے کچھ دن پہلے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ایک "انوکھی" مثال کے طور پر بیان کیا کہ کس طرح ہندوستانی فوج نے دہشت گرد گروپوں اور ان کے سرپرستوں کو فیصلہ کن ضرب لگانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ اتر پردیش کے پریاگ راج میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جب کہ مسلح افواج نے "صبر کا/104

سری نگر کے اراکین اسمبلی کی وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات
روایتی دربار موو کی بحالی پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

سری نگر // انفو // سری نگر شہر سے تعلق رکھنے والے متعدد اراکین قانون ساز اسمبلی نے سول سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور کئی برسوں کے وقفے کے بعد روایتی دربار موو کی بحالی پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں رُکن اسمبلی عیدگاہ مُبارک گل، ممبر اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس، رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر، ممبر قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، رُکن/105

لیفٹیننٹ گورنر نے کشمیر یونیورسٹی میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ کا اِفتتاح کیا
لیفٹیننٹ گورنر نے کھلاڑیوں سے 'نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان' کے سفیر بننے کی اپیل کی

سری نگر // انفو // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کھلاڑیوں سے اپیل کی کہ وہ 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے سفیر بنیں اور نوجوانوں کو منشیات سے دُور رہنے اور کھیلوں کو اپنانے کی ترغیب دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر کشمیر یونیورسٹی میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مضبوط کھیل کلچر کو فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے اور ہر طالب علم کو فعال اور صحت مند طرزِ زندگی گزارنے کے لئے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ صرف ایک کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" کے جذبے کا ایک شاندار مظہر ہے جو کثرت میں وحدت، نظم وضبط، عمدگی اور قومی یکجہتی کو فروغ دیتا ہے۔ اُنہوں نے کہا، "یہ چمپئن شپ اپنے ساتھ کھیل کے اس بنیادی جذبے کو برقرار رکھنے اور اس کی تجدید کرنے کی ذمہ داری رکھتی ہے جو مقابلے سے بالاتر ہوکر ہمیں انسانی عظمت کی بلند ترین منزلوں سے جوڑتا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی میں انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ نہ صرف شاندار مقابلوں بلکہ دوستانہ رشتوں کے فروغ، رُکاوٹوں کے خاتمے اور ایک متحد، پُرعزم اور ہمدرد ہندوستانی فیملی کے احساس کو مضبوط کرنے کے لئے بھی/106

شارشالی کھریو میں رہائشی مکان کی کنکریٹ سلیب اچانک گر گئی
26 سالہ مزدور لقمہ اجل، دوسرا زخمی
لسجن سری نگر اور منتن سڑک حادثات میں زخمی 2 افراد چل بسے

سری نگر // ۴ مئی // جے کے این ایس // جنوبی کشمیر کے شارشالی کھریو علاقے میں پیر کو ایک رہائشی مکان کا کنکریٹ سلیب گرنے سے ایک مزدور ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ یہ واقعہ دوپہر کے قریب پیش آیا جب دو مزدور ایک ڈھانچے کو گراتے ہوئے کنکریٹ کے سلیب کے نیچے آگئے۔ زخمیوں کی شناخت 26 سالہ محمد یونس بٹ ولد غلام نبی بٹ اور 32 سالہ طارق احمد لون ولد غلام محمد لون ساکنان شارشالی کھریو کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال پانپور میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا، جہاں 26 سالہ محمد یونس بٹ، جو کہ شدید زخمی تھے، دم توڑ گئے۔ دوسرے زخمی مزدور طارق احمد لون کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور اس کا علاج جاری/107

سرکاری کام کاج کو ہموار اور موثر طریقے سے چلانے کا اقدام
سیول سیکرٹریٹ جموں میں کب کون دستیاب رہے گا
مئی 2026 کیلئے وزراء اور انتظامی سیکریٹریوں کا روسٹر مطلع

سری نگر // ۴ مئی // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کی حکومت نے مئی 2026 کے مہینے کے لیے سول سیکرٹریٹ جموں میں وزراء کی دستیابی کیلئے ایک روسٹر جاری کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جاری آرڈر میں کہا گیا ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری 4 مئی سے 8 مئی تک سول سیکرٹریٹ جموں میں دستیاب/108

پارم پورہ سرینگر میں 2 سالہ بچہ دریائے جہلم میں گر گیا
نوجوان نے چھلانگ لگا کر بچالیا، اسپتال میں حالت تشویشناک
زیناپورہ شوپیاں میں 3 سالہ بچی ندی میں پھسلنے کے بعد ڈوب گئی

سری نگر // ۴ مئی // جے کے این ایس // حکام نے بتایا کہ پیر کو سری نگر کے پارم پورہ علاقے کے قریب دریائے جہلم میں ڈوبنے کے واقعے کے بعد ایک 2 سالہ بچے کو بچا لیا گیا اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ 2 سالہ بچہ جو فروٹ منڈی پارم پورہ کا رہنے والا ہے، حادثاتی طور پر فٹ برج کے قریب دریا جہلم میں گر گیا جسے بعد میں ایک مقامی نوجوان نے جہلم میں چھلانگ لگا کر بچالیا۔ حکام نے بتایا کہ بچے کو زندہ بچالیا گیا اور فوری طور پر چلڈرن اسپتال بمنہ منتقل کیا گیا، جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اس واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے زیناپورہ علاقے میں پیر کو ایک 3 سالہ بچی غلطی سے ندی میں پھسلنے کے بعد ڈوب گئی۔ رپورٹ کے مطابق نابالغ، جس کی شناخت راجوری کی رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے/109

پی ڈی پی ڈوبتا ہوا جہاز، عوام کو بتانے کیلئے کچھ بھی نہیں
وزیراعلیٰ کی کارکردگی عیاں، کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا: نائب وزیراعلیٰ سریندر سنگھ چودھری

سرینگر // 04 مئی // اے پی آئی // پی ڈی پی کو ڈوبتا جہاز قرار دیتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی کارکردگی روز روشن کی طرح عیاں ہے اور اس پر کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کا دورہ کرنے کے دوران ذرائع/110

پیر کو بعد دوپہر خطہ پیر پنچال کے آر پار موسم نے بدلا مزاج، آسمان پر سیاہ بادلوں کا جماؤ
کشمیر بھر میں موسلادار اور جموں خطے میں لگاتار بارش
منگل کو دوپہر تک بارشوں کا سلسلہ، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا امکان: موسمیاتی ماہرین

سری نگر // ۴ مئی // جے کے این ایس // موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے عین مطابق پیر کو بعد دوپہر آسمان پر گہرے بادل چھا جانے کے بعد سہ پہر کے وقت سری نگر سمیت شمال وجنوب پورے کشمیر میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس نے کچھ دیر بعد رفتار پکڑ کر موسلادار بارشوں کا رُخ اختیار کیا۔ پیر کی صبح دھوپ ہونے کی وجہ سے گھروں سے ہلکے کپڑے پہن کر گھروں سے نکلے طلباء وطالبات، ملازمین، تاجروں اور دوسرے لوگوں کو گھر لوٹتے وقت بارشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسے قبل موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی موسمیاتی گروپ 'کشمیر ویدر' نے دوپہر کے وقت جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر اگلے آئندہ 10 سے 12 گھنٹوں کے دوران گرج چمک کیساتھ بارشوں، ژالہ باری اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا تھا جبکہ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ تازہ موسم کاری میں پیر کو کشمیر میں اکثر مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی و درمیانی بارشوں، ژالہ باری اور 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی تیز ہوائیں چلنے اور جموں خطے میں لگاتار بارش ہونے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے جھیلوں اور دریاؤں میں کشتی رانی اور شکارا سواری کی سرگرمیاں معطل کرنے کیساتھ ساتھ لوگوں کو ڈھیلے ڈھانچوں، بجلی کے کھمبوں وتاروں وغیرہ سے دور رہنے اور گرج چمک وبجلی کی سرگرمی کے دوران گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق وادی بھر میں پیر کو سہ پہر کے وقت کہیں ہلکی، کہیں تیز اور کہیں موسلادار بارشوں کا سلسلہ ہوگیا، جو شام تک جاری تھا۔ سری نگر میں تیز بارشیں ہونے کے کچھ دیر بعد ہی سڑکیں، چوراہے، گلی کوچے زیر آب آگئے اور لوگوں کو عبور ومرور میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ شمال وجنوب بیشتر علاقوں میں بھی بارشوں کے بعد ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی۔ پیر کی صبح دھوپ ہونے کی وجہ سے گھروں سے ہلکے کپڑے پہن کر گھروں سے نکلے طلباء وطالبات، ملازمین، تاجروں اور دوسرے لوگوں کو گھر لوٹتے وقت بارشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اُدھر جموں سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق وہاں بھی بیشتر علاقوں میں سہ پہر کے وقت بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا اور موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے مطابق جموں خطے کے کئی علاقوں میں نان اسٹاف بارشوں کا سلسلہ جاری تھا۔ اسے قبل موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی موسمیاتی گروپ 'کشمیر ویدر' نے/112

وزیراعلیٰ کی جانب سے ایسا الفاظ کا استعمال ناقابل قبول
انہیں معافی مانگنی چاہیے
پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے جاری نتائج عوام کے مینڈیٹ کی عکاسی / سنیل شرما

سرینگر // 04 مئی // سی این آئی // سینئر بھارتیہ جنتا پارٹی لیڈر اور قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے مبینہ طور پر کی گئی ایک سوشل میڈیا پوسٹ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسی زبان آئینی اتھارٹی کیلئے نامناسب ہے اور معافی کا مطالبہ کرتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے سنیئر لیڈر سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ کے "وٹ دی ہیل" ریمارکس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ لیڈروں کو انتخابی نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے جمہوری وقار کو برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے جاری نتائج عوام کے مینڈیٹ کی عکاسی کرتے ہیں اور سبھی کو ان کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ سے منسوب بعض الفاظ کا استعمال "ناقابل قبول" ہے اور وہ جس عہدے پر فائز ہیں اس کے مطابق نہیں۔ شرما نے مزید کہا کہ اس طرح کے ریمارکس کے بجائے سیاسی لیڈروں کو عوام کو ان کے جمہوری حقوق کے استعمال پر مبارکباد دینی چاہیے۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی زور پکڑ رہی ہے اور جموں وکشمیر میں اپنی مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ/111

قصور اپنا نکل آیا

مفتی فیاض احمد محمود

تربیتِ اولاد سے غفلت پچھتاوے کا سبب بنے گی جاویدہ بیگم ورنگلیبچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی ، بچے کی تربیت اس کے چال چلن، طور طریقے، میل ملاپ اور دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

آدم اور حوا علیہم السلام نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی اور غلطی کا احساس ہوتے ہی انہوں نے اعترافِ گناہ کیا اور اللہ سے اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اے اللہ یہ غلطی ہم نے خود سے نہیں کی ، شیطان نے کچھ اس طرح ہم کو ترغیب دی کہ ہم اس کی باتوں میں آگئے ، تیری نافرمانی ہم سے ہوگئی۔ ہم انہی کی اولاد ہیں مگر ہم اپنی کسی غلطی کو تسلیم کرنے تیار نہیں ہوتے ، اپنی ہر غلطی کا الزام دوسروں کو دیتے رہتے ہیں۔
آج کل نشانے پر نوجوان نسل ہے۔ بیٹھکوں اور محفلوں میں یہ نوجوان نسل موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے کیوں کہ نوجوان نسل کا بگاڑ نہ صرف آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے بلکہ اس بگاڑ کا خمیازہ بڑوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ان کی بدتمیزی و بدسلوکی ، بداخلاقی اور زبان درازی گھر کا سکون تباہ کر کے رکھ دیتی ہے ، جینا دوبھر ہو کر رہ جاتا ہے۔ بڑے آپس میں مل بیٹھ کر اولاد کے بگاڑ کا رونا روتے ہیں۔ جس اولاد کو آرام پہنچانے کے لیے دن رات کولہو کے بیل کی طرح کام کیا ، دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات ، بس زیادہ سے زیادہ پیسہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ آج وہی اولاد ایسی ناخلف نکلی کہ باپ کا وجود ہی بار خاطر نظر آرہا ہے۔ ہر ایک اپنی ان کوششوں کا ، جو اولاد کو آرام پہنچانے کے سلسلے میں کیا تھا ، اولاد کے طرز عمل پر اپنے رنج اور پریشانی کا اظہار کرتا ہے مگر کوئی یہ نہیں سوچتا کہ ان کی کوششوں کا نتیجہ ہی تو ہے کہ اولاد آرام طلب ، عیش پسند ہوگئی ہے۔ عیش پسند ، آرام طلب اولاد کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا کہ ان سے خدمت گزاری ہوگی۔ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ صحت کے ہزاروں مسائل پیدا ہوتے ہیں جو محنت اور خدمت مانگتے ہیں۔ عیش و آرام میں پلی بڑھی اولاد جو عیش دنیا کو سب کچھ سمجھتی ہو وہ بھلا ماں باپ کی خدمت کرنا کیوں چاہے گی؟ یہ ہٹی کٹی عیش پسند اولاد ان کی ہی چاہتوں کا نتیجہ تو ہے۔
نیم کا بیج بو کر آم کی توقع تو نہیں کی جاسکتی۔ جو بیج بویا جاتا ہے وہی پھل تو ملے گا۔ فصل حاصل کرنے والا کسان کسی وقت بھی اپنے فصل سے غافل نہیں رہتا۔ فصل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ واقعات میں پڑھنے میں آیا کہ حضرت عبدالعزیز بن مروان مصر کے گورنر تھے جب ان کے بیٹے عمر نے ہوش سنبھالا تو ان کو اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی تب انہوں نے اپنے بیٹے عمر کو مدینہ کے استاد صالح بن کیسان کے پاس بھیجا۔ حضرت صالح بن کیسان نے بڑی محنت و توجہ سے ان کی تعلیم و تربیت کی۔ خاص کر نماز کی پابندی کی تاکید کرتے۔ اس سلسلے میں کسی کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کرتے تھے۔ ایک دن اتفاق سے عمر نماز میں دیر سے پہنچے ، نماز سے فراغت کے بعد حضرت صالح نے پوچھا کہ نماز میں دیر سے کیوں آئے؟ عمر نے جواب دیا حضرت! میں بال سنوار رہا تھا۔ صالح نے کہا اچھا اب بالوں کی طرف اتنی توجہ ہوگئی کہ نماز میں تاخیر ہونے لگی۔ ایسے بال سر پر کیسے رکھے جاسکتے ہیں جو نمازوں میں تاخیر کا سبب بنیں؟ فوراً حضرت صالح نے گورنر مصر عبدالعزیز کو خط لکھ بھیجا ، واقعہ تفصیل کے ساتھ لکھا۔ عبدالعزیز نے فوراً ایک آدمی کو مدینہ بھیجا اور یہ تاکید کی کہ مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے عمر کے بال منڈواو۔ اس کے بعد کسی سے بات کرنا۔ اس حسن تربیت اور نمازوں کی پابندی کی برکت تھی کہ عمر شان بنے تاریخ کی ایک زندہ جاوید ہستی۔ جب انہوں نے خلافت سنبھالی تو لوگوں نے پھر ایک بار آنکھوں سے خلافت راشدہ کا مبارک دور دیکھا۔

ایک قاتل کو جب سولی کی سزا دی جا رہی تھی اس وقت اس سے آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے اپنی ماں سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ جب بیٹے سے ملنے ماں آئی تو اس نے ماں کو کان قریب لانے کا اشارہ کیا۔ ماں سمجھی کہ بیٹا اس سے کوئی خاص بات کہنا چاہتا ہے۔ کان قریب لائی تو بیٹے نے ماں کا کان کتر دیا۔ اس حرکت پر جب اس کو لعنت ملامت کیا گیا تو وہ کہنے لگا آج میں جو اس انجام کو پہنچا ہوں اس کی ذمہ دار یہ میری ماں ہے۔ میں جب پہلی بار چوری کیا تھا تو اس وقت مجھے برا بھلا کہا نہ مجھے کچھ نصیحت و ہدایت کی۔ اس کے نتیجے میں میں چور ڈاکو قاتل بن گیا۔ ایک کسان صرف کھیت میں بیج بو کر کھیت کو پانی دے کر اطمینان سے بیٹھا نہیں رہتا وہ مسلسل اپنی ہونے والی فصل کی دیکھ بھال کرتا رہتا ہے۔ وہ صرف یہی نہیں دیکھتا کی فصل کو خاطر خواہ پانی مل رہا ہے بلکہ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دیتا ہے کہ فصل کیڑا لگ جانے سے محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر فصل کو کیڑا لگ جائے تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ کوشش اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک فصل کیڑوں سے صاف نہ ہو جائے۔ انسان کا بچہ تو مسلسل نگہداشت چاہتا ہے۔ اس کے بگڑنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے بچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی ، بچے کی تربیت اس کے چال چلن طور طریقے میل ملاپ دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔ جو بگاڑ آج کل موضوع بحث بنا رہتا ہے۔ ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔

اعلیٰ تعلیمی ادارے۔ ہماری اولین ترجیحات

تحریر-----
مفتی فیاض احمد محمود برمارے

علیمی ادارے معاشرتی ترقی اور شخصی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ افراد کو مختلف شعبوں میں مہارتیں حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور معاشرتی تعلقات میں بہتری لاتے ہیں۔ تعلیمی ادارے علمی اور فکری تربیت دیتے ہیں جو ایک ملک کی ترقی اور ترقی کے لحاظ سے بہت اہم ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ترقی میں ملک کے کونے کونے میں قائم شدہ تعلیمی اداروں کا بڑا دخل ہے ، اس لئے کہ جب ملک کی عوام پڑھی لکھی اور تعلیم یافتہ ہوگی تو ملک ہر اعتبار سے مضبوط بھی ہوگا اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کی صف میں نظر آنے کے قابل ہوگا ، لیکن افسوس اس بات کا ہے اس ملک کے مسلمانوں کی آبادی کے اعتبار سے مسلمانوں کی طرف سے قائم کردہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد کافی کم ہے ، اور جو ہیں ان کا معیار اتنا بلند نہیں ہے جتنا ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم قوم کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اعلیٰ تعلیم کے لئے برادران وطن کی ماتحتی میں چلنے والے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے پر مجبور ہیں ، حالاں کہ ان اداروں کی ضرورت پہلے بھی تھی لیکن۔ موجودہ دور میں ایسے اداروں کی ضرورت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے ، اس لئے کہ مسلم قوم کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر ہماری نسل کو ایمانی اور دینی اعتبار سے کمزور کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہو رہی ہے ، انھیں اعلیٰ ڈگریوں کی تفویض کے ساتھ دین بیزار بنانے کے منصوبہ پر عمل ہو رہا ہے ، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان نازک اور سنگین حالات میں کچھ لوگ بیدار ہو رہے ہیں اور ماضی و حال سے عبرت لیتے ہوئے اور نئی نسل کے مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے پچھلے کچھ سالوں سے اس میدان میں۔ کچھ ہلچل نظر آرہی ہے لیکن وہ ناکافی ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام آسان بھی نہیں لیکن ناممکن بھی نہیں ، کہ ہماری قوم کے پاس وہ طاقت ہے وہ صلاحیت ہے کہ وہ بہترین سے بہترین اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام ممکن بنا سکتی ہے ، اپنی نسل کے روشن مستقبل کے لئے اپنا مال بے دریغ خرچ کر سکتی ہے ، کیوں کہ یہ قوم اپنے آپ کو ، اپنی نسل کو دین سے وابستہ رکھنے کے لئے لاکھوں روپے خرچ کرتی ہے۔ مختلف دینی جلسوں اور پروگراموں کو اپنے مال کا صحیح مصرف سمجھتی ہے اور کبھی تو غلو اور اسراف کی حد بھی پار کر لیتی ہے ، اسی طرح بعض لوگ غیر اسلامی طریقوں کو اسلام اور مذہب کا رنگ دے کر اپنا بے حساب مال اور اپنی صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں ، اگر ان پروگراموں اور جلسوں کو مختصر کیا جائے اور اپنی ترجیحات پر غور کیا جائے ، اپنا پیسہ صحیح اور درست جگہ پر خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے ، ترجیحات کا رخ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کی طرف موڑ دیا جائے اور سب مل کر یہ ارادہ کر لیں کہ علاقائی یا کم از کم ریاستی سطح پر مسلمانوں کی زیر نگرانی چلنے والے بڑے کالج یا یونیورسٹیاں قائم کی جائیں تو صرف امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ ہمارے اپنے اعلیٰ قسم کے تعلیمی ادارے وجود میں آئیں گے ، جس کے نتیجہ میں قوم کی ایک بڑی ضرورت پوری ہوگی ، مال وقت اور حالات کے تقاضوں پر استعمال ہوگا ، لہٰذا سارے اچھے کاموں میں اس کام کو ترجیح دینے کا مزاج پیدا کرنا ضروری ہے ، چوں کہ ہر نیا دن نئے نئے چیلنج سے شروع ہوتا ہے ، ہر گذرتے دن کے ساتھ نیا قانون اور نیا بل پاس ہو رہا ہے کوئی بعید نہیں کہ آئندہ چل کہ اقلیتی طبقات کو مزید کمزور کرنے کے لئے سرکاری اور نیم سرکاری اعلی کالجس اور یونیورسٹیوں میں داخلوں پر پابندی لگ جائے ، یا اقلیتوں کو تعلیمی اداروں کے قیام کے لئے مزید اور ناقابل حل مشکلات پیدا کی جائیں۔ لہٰذا ایسے حالات کے پیدا ہونے سے پہلے نسلِ نو کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے معیاری تعلیم گاہوں کا قیام اولین ترجیحات میں شامل کرنا پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔

☆☆☆☆☆

فلسطینی صحافتی یونین کی رپورٹ: 2026 میں 300 اسرائیلی خلاف ورزیاں، جنگ میں 224 صحافی شہید ہوئے

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے ۶۲۰۲ء کے آغاز سے اب تک فلسطینی صحافیوں کے خلاف اسرائیل کے ذریعے تقریباً ۳۰۰ خلاف ورزیوں کی اطلاع دی ہے اور میڈیا نمائندوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں میں اضافے کو اجاگر کیا ہے۔ یہ اعداد و شمار مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے البیرہ میں ۳ مئی کو عالمی یوم آزادیٔ صحافت کے موقع پر منعقدہ ایک ریلی کے دوران جاری کئے گئے۔ سنڈیکیٹ کے مطابق، اکتوبر ۳۲۰۲ء میں محصور فلسطینی علاقے غزہ میں اسرائیل کی جنگی کارروائیوں کے آغاز سے اب تک کل ۲۶۲ فلسطینی صحافی شہید ہوئے ہیں، جن میں سے ۱۶۲ کا تعلق غزہ سے ہے۔ رواں سال کے آغاز سے اب تک ۶ صحافی اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہوئے ہیں۔ سنڈیکیٹ کی آزادی کمیٹی کے سربراہ محمد اللحام نے بتایا کہ صرف رواں سال کے دوران ۱۰ صحافیوں کے زخمی ہونے، ۲۲ کی گرفتاری، ۱۲۰ مقامات پر صحافتی کوریج میں رکاوٹ یا صحافیوں کو حراست میں لئے جانے اور صحافیوں پر براہ راست حملوں کے ۱۲ واقعات ریکارڈ کئے گئے ہیں۔ سنڈیکیٹ کے نائب سربراہ عمر نزال نے شرکاء کو بتایا کہ فلسطینی صحافی ”غیر معمولی اور بے مثال حالات“ میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس صورتحال کو ”سخت ترین اسرائیلی جنگی مشین“ کا مقابلہ قرار دیا۔ سنڈیکیٹ نے بیان کیا کہ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے اب تک ہونے والی خلاف ورزیوں کی تعداد ۳۸۹۳ تک پہنچ چکی ہے۔ ان خلاف ورزیوں میں براہ راست فائرنگ، آنسو گیس اور اسٹن گرنیڈز کا استعمال اور آلات کی ضبطگی جیسے واقعات شامل ہیں۔ رپورٹ میں ۸۸۱ گرفتاریوں اور ۸۱ میڈیا اداروں کے ساتھ صحافیوں کے ۱۴۰ گھروں کی تباہی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، صحافیوں کے خاندان کے ۷۱۳ ممبران کی ہلاکت کی اطلاع دی گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ ان اثرات کا دائرہ خود میڈیا نمائندوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ تنظیم نے مزید کہا کہ ایسے اقدامات صحافیوں کے خلاف اسرائیل کی ”منظم پالیسی“ کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد صحافت کو محدود کرنا اور فلسطینی آواز کو دبانا ہے۔ سنڈیکیٹ نے اقوام متحدہ سے تحفظ اور احتساب کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ کی آزادیٔ صحافت کو لاحق عالمی خطرات پر تنبیہا اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے نیویارک میں ایک پریس بریفنگ کے دوران خبردار کیا کہ دنیا بھر میں صحافیوں پر بڑھتے ہوئے حملے، جمہوری نظام اور احتساب کو کمزور کر رہے ہیں۔ عالمی یوم آزادیٔ صحافت کے موقع پر انہوں نے آزاد صحافت کو ”آزاد اور کھلے معاشرے کی آکسیجن“ قرار دیا۔ ترک نے مزید کہا کہ اس سال عالمی سطح پر کم از کم ۱۴ صحافی ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران قتل ہونے والے دس صحافیوں میں سے صرف ایک کو مکمل انصاف فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے غزہ کو صحافیوں اور رپورٹرز کیلئے ”موت کا پھندا“ قرار دیتے ہوئے زور دیا۔

غزہ کے ملبے تلے 8 ہزار لاشیں، جبکہ ایک فیصد سے بھی کم ملبہ ہٹایا جا سکا: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایک اسرائیلی میڈیا رپورٹ کے مطابق، جس نے اقوام متحدہ کے ایک اہلکار کا حوالہ دیا، غزہ کی پٹی میں تقریباً ۸ ہزار فلسطینی لاشیں ملبے تلے دبی ہوئی ہیں، جہاں اسرائیل کی دو سالہ نسل کشانہ جنگ کے بعد ایک فیصد سے بھی کم ملبہ ہٹایا گیا ہے۔ اخبار ہاریٹز نے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کے ایک گمنام اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ ملبہ ہٹانے کی سست رفتار کا مطلب ہے کہ یہ عمل سات سال تک جاری رہ سکتا ہے۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ پوری غزہ پٹی میں تباہ شدہ عمارتوں کے نیچے ہزاروں لاشیں ابھی بھی دفن ہیں،

تیل کی قیمتوں میں اضافہ سے امریکہ کی 'اسپرٹ' ایئر لائن بند ہوگئی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ امریکہ کی سب سے کم کرایہ کی ایئر لائن کو لے ڈوبی، ٹرمپ کے ساتھ معاہدہ نہ ہو پانے کی وجہ سے اسپرٹ ایئر لائن بند ہوگئی۔ سی بی ایس کے مطابق حکومت سے 'ریسکیو ڈیل' لینے میں ناکامی پر اسپرٹ ایئر لائن بند ہوگئی، ایئر لائن نے ہفتے کی صبح اعلان کیا کہ وہ اپنی تمام سرگرمیاں بند کر رہی ہے، کیونکہ یہ انتہائی کم لاگت فضائی کمپنی امریکی حکومت سے ۵۰ کروڑ ڈالر کا مالی بیل آوٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ اسپرٹ ایئر لائنز انکارپوریٹڈ ایک امریکی انتہائی کم لاگت (الٹرا لو-کاسٹ) فضائی کمپنی تھی، جس کا صدر دفتر فلوریڈا کے شہر ڈینیا بیچ میں، میامی میٹروپولیٹن علاقے میں واقع تھا۔ ایئر لائن کی پیرنٹ کمپنی اسپرٹ ایوی ایشن ہولڈنگز نے ایک بیان میں افسوس کے ساتھ اعلان کیا کہ اس نے فوری طور پر منظم طریقے سے کاروبار بند کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری شان ڈفی نے کہا کہ اسپرٹ کے پاس ایک ریزرو فنڈ موجود ہے جس سے منسوخ شدہ پروازوں کے مسافروں کو اصل ادائیگی کے طریقے کے مطابق ریفنڈ دیا جائے گا۔ جس مسافر نے کسی تھرڈ پارٹی جیسے ٹریول ایجنٹ کے ذریعے بکنگ کی ہے، اسے اپنے متعلقہ ادارے سے رابطہ کرنا ہوگا۔ ایئر لائن نے بندش کے عمل سے متعلق سوالات کے لیے ایک ویب سائٹ بھی قائم کی ہے۔ برطانوی ایئر لائن لیمیٹڈ بھی دیوالیہ! برطانیہ کی لیمیٹڈ ایئرویز کی بندش کی وجہ سے تمام پروازیں فوری طور پر منسوخ کر دی گئیں۔

ایران کا امریکہ کو مشورہ: ”ناممکن جنگ یا برے معاہدے میں کسی ایک کا انتخاب کریں“

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی پاسداران انقلاب (IRGC) نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایران کے ساتھ ”ناممکن جنگ یا برے معاہدے“ کے درمیان انتخاب کرنا ہوگا۔ اتوار کو ایکس پر ایک پوسٹ میں، پاسداران کے خفیہ محکمہ نے کہا کہ ایران نے امریکی فوج کو ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے ایک ڈیڈ لائن بھیج دی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ”یورپ، چین اور روس، امریکہ کے بارے میں زیادہ تنقیدی لہجہ اپنا رہے ہیں۔ اس سے نپٹنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، ٹرمپ کو یا تو ناممکن فوجی کارروائی یا ایران کے ساتھ برے معاہدے کا انتخاب کرنا ہوگا۔

آبنائے ہرمز کیلئے نیا قانون بنانے کا اعلان

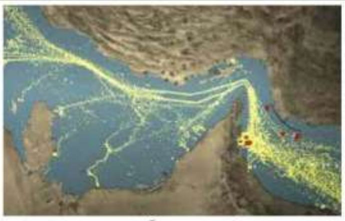

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے آبنائے ہرمز کے انتظام کے لئے نیا قانون بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران کے نائب اسپیکر کا کہنا ہے کہ ایک نیا قانون تیار کیا جا رہا ہے جس کے تحت اسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مجوزہ بل کے تحت دشمن ملکوں کے جہازوں کو اس وقت تک آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک وہ جنگ کا ہرجانہ ادا نہ کر دیں۔ دیگر ممالک کے جہاز ایران سے پیشگی اجازت اور منظوری حاصل کرنے کے بعد گزر سکیں گے۔ ایرانی قانون سازوں کا کہنا ہے کہ مجوزہ منصوبے کے تحت اسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے مستقل طور پر روک دیا جائے گا جبکہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں کو صرف اسی صورت میں گزرنے کی اجازت ہوگی جب وہ جنگی ہرجانہ ادا کریں۔ اس منصوبے کے تحت اس آبی گزرگاہ کو ایرانی 'انتظام' میں دینے کی تجویز دی گئی ہے۔ ایران انٹرنیشنل کے مطابق علی نیکزاد، جو ایرانی پارلیمان کے پہلے نائب اسپیکر ہیں، نے بندر عباس کے دورے میں پارلیمنٹ کی تعمیراتی کمیٹی کے اراکین سے گفتگو میں کہا کہ ۱۲ نکاتی منصوبے کے تحت اسرائیلی جہازوں کو کسی بھی وقت گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ممالک کے جہازوں کو بھی اس وقت تک آبنائے ہرمز عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک وہ جنگ کے دوران ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا نہ کریں۔ انہوں نے اسرائیل کے علاوہ کسی اور ملک کا نام نہیں لیا لیکن ایرانی حکام ماضی میں اسی طرح کی اصطلاحات استعمال کرتے ہوئے امریکہ اور مشرق وسطیٰ میں اس کے بعض عرب اتحادیوں کو دشمن ریاستیں قرار دیتے رہے ہیں۔ امریکہ کی قیادت میں ایران کے خلاف جاری جنگ کے ۲ ماہ بعد بھی یہ اہم آبی گزرگاہ بند ہے جس کے باعث دنیا کی تقریباً ۲۰ فیصد تیل اور گیس کی ترسیل متاثر ہو رہی ہے۔ آبنائے ہرمز اس وقت موثر طور پر بند ہوگئی جب ایران نے خلیج فارس میں اپنے عرب ہمسایہ ممالک پر جوابی حملے شروع کئے۔

امریکہ کا آبنائے ہرمز سے بحری جہازوں کو نکالنے کیلئے 'پروجیکٹ فریڈم' کا اعلان، ایران کی سخت وارننگ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ میں ”پروجیکٹ فریڈم“ کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت امریکی بحری افواج ۴ مئی سے غیر جانبدار غیر ملکی بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے بحفاظت نکالنے کا آغاز کریں گی۔ خطے میں بڑھتی کشیدگی اور عالمی جہاز رانی کے راستوں میں خلل کے خدشات کے پیش نظر اٹھائے گئے اس مشن کو ٹرمپ نے ”انسانی ہمدردی کا اقدام“ قرار دیا۔ امریکی صدر نے بیان دیا کہ آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے کئی جہازوں کے پاس ضروری اشیاء کی کمی ہو رہی ہے۔ اسرائیلی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ نے تنازع کے خاتمے کیلئے ایران کی حالیہ ۱۴ نکاتی تجویز کا جائزہ لیا ہے لیکن اسے ”ناقابل قبول“ پایا ہے۔ تجویز مسترد کرنے کے باوجود واشنگٹن نے جواب میں معاہدے کا ترمیمی مسودہ جمع کرایا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے پروجیکٹ فریڈم کی حمایت کی تصدیق کرتے ہوئے اسے دفاعی مشن قرار دیا جس کا مقصد دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں سے ایک میں جہاز رانی کی آزادی کو بحال کرنا ہے۔ کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر نے کہا کہ اس تعیناتی میں گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز، ۱۰۰ سے زائد طیارے اور تقریباً ۱۵ ہزار اہلکار شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ”علاقائی سلامتی کیلئے اس دفاعی مشن کی ہماری حمایت ناگزیر ہے۔“ یہ اعلان برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز کی ان رپورٹس کے ساتھ سامنے آیا ہے جن کے مطابق متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ سے تقریباً ۱۵ کلومیٹر شمال میں ایک ٹینکر پر نامعلوم گولہ باری کی گئی۔ اگرچہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم اس واقعے نے خطے میں تجارتی جہاز رانی کی حفاظت سے متعلق خدشات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ایران کی سخت وارننگ؛ امریکی کردار جنگ بندی کی خلاف ورزی ہے تہران نے واشنگٹن کے اس منصوبے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں امریکی مداخلت موجودہ جنگ بندی کی خلاف ورزی ہوگی۔ ایران کے پارلیمانی کمیشن برائے قومی سلامتی و خارجہ پالیسی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا کہ کسی بھی امریکی مداخلت کو خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے اس تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹجک گزرگاہ کا انتظام امریکی فیصلوں یا عوامی بیانات کے مطابق نہیں ہوگا۔ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے گفتگو کی۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے مطابق، بات چیت کا محور واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کی بحالی تھا۔ عراقچی نے اسلام آباد کے ”تعمیری“ ثالثی کردار کی تعریف کی جبکہ ڈار نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مذاکرات ہی پائیدار امن کا واحد قابل عمل راستہ ہیں۔

امریکہ میں 3 کروڑ سے زائد افراد وفاقی غذائی امداد سے محروم: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): دی وال اسٹریٹ جرنل نے سینچر کو وفاقی اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا کہ غذائی امداد حاصل کرنے والے افراد کی تعداد ملک بھر میں تیزی سے کم ہو رہی ہے، جہاں ریاستیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت متعارف کرائے گئے نئے قواعد نافذ کرنا شروع کر رہی ہیں جس سے اہلیت کے تقاضے سخت ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے ۳ کروڑ سے زیادہ امریکی غذائی امداد تک رسائی سے محروم ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ جولائی میں سخت معیارات نافذ ہونے کے بعد سے تکمیلی غذائی امداد پروگرام (SNAP) میں شرکت میں تقریباً ۳۵ لاکھ کی کمی آئی ہے۔ نئے قواعد کے تحت، ۱۸ سے ۶۴ سال کے بالغ افراد جو جسمانی طور پر قابل ہیں اور جن کے ۱۴ سال سے کم عمر کے بچے نہیں ہیں، انہیں کام کرنے، رضاکارانہ خدمات انجام دینے، یا منظور شدہ جاب ٹریننگ پروگراموں میں کم از کم ۸۰ گھنٹے فی مہینہ حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل، کام کی ضرورت صرف ۵۴ سال کی عمر تک نافذ تھی اور ۱۸ سال سے کم عمر بچوں والے بالغ افراد کو استثنیٰ حاصل تھا۔ اگرچہ غیر دستاویزی تارکین وطن کبھی بھی امداد کے اہل نہیں رہے۔ نئے ضوابط قانونی طور پر ملک میں مقیم بعض غیر شہریوں کی اہلیت بھی ختم کر دیتے ہیں۔ زراعت کے محکمے کے مطابق، جو اس پروگرام کو چلاتا ہے، گزشتہ مالی سال میں اوسطاً ۴۲ اعشاریہ ایک ملین افراد (بشمول بچے) ماہانہ امداد کے فوائد حاصل کر رہے تھے، جس کی کل لاگت ۱۰۱ اعشاریہ ۷ بلین ڈالر تھی۔ جبکہ گزشتہ جولائی میں اندراج میں مسلسل کمی آنا شروع ہوگئی،

بارسلونا: 500 مظاہرین کا گلوبل صمود فلوٹیلا کے کارکنان کی رہائی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ہسپانیہ کے شہر بارسلونا کے مرکزی علاقے میں تقریباً ۵۰۰ افراد نے فلسطینی پرچم اور بینرز لہراتے ہوئے کارکن سیف ابو کیشک اور تھیاگو ایویلا کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ یہ دونوں کارکن ۲ مئی ۶۲۰۲ء کو گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملے کے بعد حراست میں لیے گئے تھے۔ مختلف سماجی گروپوں کی جانب سے منظم کی گئی یہ ریلی یورپی کمیشن کے دفتر سے شروع ہو کر ہسپانوی حکومت کے وفد تک پہنچی، جہاں مظاہرین نے غزہ کی ناکہ بندی کی مذمت کی اور ہسپانوی و یورپی حکام سے مداخلت کی اپیل کی۔ بعد ازاں ریلی کے دوران، ابو کیشک کی اہلیہ نے صورت حال کو ”انتہائی مشکل لمحہ“ قرار دیا اور بتایا کہ ان کے بچے ابھی تک واقعے سے بے خبر ہیں۔ انہوں نے اسرائیل میں حراست میں لی گئی فلسطینی خواتین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کیا اور عوام سے تحریک جاری رکھنے کی اپیل کی۔

امریکہ: 2026ء کے وسط مدتی انتخابات سے قبل کشیدگی میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں ۶۲۰۲ء کے وسط مدتی انتخابات سے قبل سیاسی اور آئینی سطح پر کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کو انتخابی نظام کے مستقبل پر دور رس اثرات رکھنے والا اہم موڑ قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی سپریم کورٹ میں امریکی شہری فلپ کیلائس اور دیگر شہریوں نے ریاست لوزیانہ کے خلاف نسل پرستانہ بنیادوں پر نیا حلقہ قائم کرنے پر کیس دائر کیا تھا جو لوزیانا بنام کیلائس کے نام سے مشہور ہوا، عدالت نے کیس میں ۶ کے مقابلے میں ۳ کی اکثریت سے فیصلہ دیتے ہوئے لوزیانا میں پارلیمنٹ کے نئے انتخابی حلقے کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس حلقے میں ایک نیا اکثریتی سیاہ فام حلقہ شامل کیا گیا تھا جسے نچلی عدالت نے پہلے ہی امتیازی قرار دیا تھا۔ تاہم سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ یہ حلقہ بندی غیر آئینی اور نسلی بنیادوں پر اور اقلیتوں کی نمائندگی کو کم کرنے کے زمرے میں آتی ہے۔ عدالت کے مطابق انتخابی حلقہ بندیوں میں نسل پرستی کے استعمال کی حد آئینی طور پر محدود ہے اور ریاستیں اس بنیاد پر ایسے حلقے نہیں بنا سکتیں جو آئینی اصولوں سے متصادم ہو۔ فیصلے کے بعد ووٹنگ رائٹس ایکٹ، حلقہ بندیوں اور ووٹر حقوق سے متعلق بحث غیر معمولی شدت اختیار کر گئی ہے جبکہ ڈیموکریٹس اور ریپبلکن ایک دوسرے پر انتخابی فائدے کے الزامات عائد کر رہے ہیں۔ انتخابی حلقہ بندی میں ممکنہ تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلے ریپبلکن کو انتخابی فائدہ دے سکتے ہیں۔ ریپبلکن کا کہنا ہے کہ فیصلہ نسلی اثرات سے پاک انتخابی نظام کی طرف قدم ہے۔ اس فیصلے کو انتخابی قانون سازی میں ایک اہم نظیر کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ عدالتی فیصلے کے بعد ریاستی سطح پر نئی حلقہ بندیوں کی تیاری شروع کر دی گئی ہے، قانونی جنگوں میں اضافہ ہو گیا، ووٹر رجسٹریشن اور انتخابی قوانین میں سختی پر سیاسی کشیدگی بھی بڑھ گئی ہے۔ ریاستی خودمختاری اور وفاقی عدالتی کردار پر نئی آئینی بحث شروع ہوگئی جبکہ انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے اور ووٹر دباؤ کے الزامات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اسرائیلی طرزِ عمل سے یورپ میں 'اسرائیلائزیشن' کا خطرہ: فرانسسکا البانیز کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے، فرانسسکا البانیز نے سینچر کو خبردار کیا کہ یورپ میں 'اسرائیلائزیشن' کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ایتھنز میں فلسطینیوں کی مصائب اور مزاحمت کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے منعقدہ ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے البانیز نے زور دیا کہ اسرائیل پر عالمی عدالتوں (بین الاقوامی فوجداری عدالت اور بین الاقوامی عدالت انصاف) میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے الزامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیلی قبضہ (جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے) مکمل اور غیر مشروط طور پر ختم نہیں ہوتا، اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو اسرائیل کی کسی بھی طرح مدد یا معاونت نہیں کرنی چاہیے۔ بعد ازاں البانیز نے کہا کہ یورپی ممالک نے اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کی بجائے اس کے ساتھ تجارت، ہتھیاروں کی فروخت، اور جاسوسی کے آلات کی خریداری جاری رکھی ہے،

بھروسہ اللہ پر کیجئے دولت اور اسباب پر نہیں!

توکل علی اللہ کس کو کہتے ہیں؟ توکل علی اللہ کا مطلب ہے اللہ پر بھروسہ اور اعتماد کرنا۔ اعتماد اور بھروسہ کرنے کا کیا مطلب ہوتا ہے اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر آدمی سمجھتا اور جانتا ہے کہ کسی پر بھروسہ اور اعتماد کرنے کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ کسی پر بھروسہ کس طرح کیا جائے؟ کسی کی بات پر بھروسہ کیا جائے یا نہیں کیا جائے؟ عام طور پر جب انسان ایک دوسرے سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ لینے والا اس شک میں رہتا ہے کہ پتہ نہیں وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ نبھائے گا یا نہیں؟ ساتھ ہی اس بات کا بھی اندیشہ ہوتا ہے کہ پتہ نہیں وہ اپنی نیک نیتی کے باوجود اپنا وعدہ پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے یا نہیں؟ یعنی وعدہ کرنے والے پر بھی شبہ اور اُس کی صلاحیت پر بھی شبہ۔ اسی شک اور شبہ کے نتیجے میں آدمی، آدمی کے وعدے پر مکمل اعتماد اور بھروسہ نہیں کر پاتا ہے۔ وہ ایک آدمی کے وعدہ کرنے کے بعد کسی خاص کام کے لئے دوسرا متبادل انتظام بھی کرتا ہے تاکہ وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ پورا نہ کرے تو اُس کو نقصان نہ اٹھانا پڑے اور دوسرے انتظام کے تحت اُس کی ضرورت پوری ہو جائے۔ انسانی کمزوری اور مجبوری کے تحت انسان کے وعدے پر انسانوں کے بھروسے اور اعتماد کا جو انداز ہوتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے وعدے کو بھی ویسا ہی سوچنا اور سمجھنا درست ہوگا؟ نہیں ہرگز نہیں! ایسا کرنے کا مطلب ہے کہ آدمی اللہ کی قدرت کا قائل نہیں ہے اور اُس کو اللہ کی طاقت کا اندازہ نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ صفات پر ایمان نہیں رکھتا ہے۔ اللہ پر جیسا ایمان ہونا چاہئے وہ اس سے بھی محروم ہے۔ اللہ پر توکل کرنے کے لئے انسان کو جس ایمان و یقین کی دولت چاہئے اُس کو حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھنا ہوگا: (۱) دنیا میں اُس کی پیدائش اللہ کے سوا کسی دوسری طاقت کا کارنامہ نہیں ہے۔ جس نے پیدا کیا، زندگی دی اور دنیا میں لانے تک کا انتظام کیا، وہ پروردگار کیا دنیا میں انسان کی بنیادی ضرورتوں سے بے پرواہ ہو جائے گا؟ دنیا میں رزق دینے کا وعدہ اللہ نے کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ روزی دینے کے معاملے میں وہ اہل ایمان اور اہل کفر کے درمیان کوئی بھید بھاؤ نہیں کرتا ہے۔ اپنی تمام مخلوق کو یکساں طور پر وہ روزی پہنچاتا ہے اور ان کی ساری ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ (۲) انسان جب دودھ پیتا بچہ تھا اور ہر لمحہ نگرانی اور مدد کا محتاج تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اُس کے ماں باپ اور اہل خاندان کے دل میں اُس کے لئے محبت کا دریا بہا دیا جس کے نتیجے میں اُن لوگوں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُس کی زندگی اور کامیابی کی کوشش کی۔ جس مہربان مالک نے انسان کو زندہ، باقی اور قائم رکھنے کا اتنا عمدہ اور شاندار انتظام کیا، وہ پروردگار کیا اب اُس سے غافل ہو جائے گا؟ (۳) وہ صرف روزی کا انتظام ہی نہیں کرتا ہے بلکہ تمام مخلوق تک روزی پہنچانے کی قدرت بھی رکھتا ہے اور پہنچاتا بھی ہے۔ وہ اپنی تمام مخلوق تک جس طرح سے روزی پہنچاتا ہے اُس کا تھوڑا سا تجربہ انسان کو حیران کر دیتا ہے اور اُس کو اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قدرت کا قائل بنا دیتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کا ایمان اللہ پر مستحکم ہوتا ہے کہ جو پروردگار ساری دنیا کو روزی دے رہا ہے کیا وہ اس کو روزی نہیں دے گا جبکہ وہ اپنے رب کا فرماں بردار بھی ہے؟ (۴) روزی اور رزق سے مراد صرف کھانا اور پانی ہی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد زندگی کی وہ تمام جائز اور بنیادی ضرورتیں ہیں جن کے بغیر انسان کی زندگی زمین پر ممکن ہی نہیں ہے۔ انسان کو اپنی زندگی میں جتنی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے یا پڑے گی اُن سبھوں کو اللہ تعالیٰ ہی پیدا کر رہا ہے۔ اُس کے سوا کوئی دوسرا اس کام میں اُس کا شریک نہیں ہے۔ انسان نے اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی شکل وصورت بدل کر اُن کو اپنے طریقے سے استعمال کرنے کا فن اور ڈھنگ سیکھ لیا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے عقل وشعور اور صلاحیت واستعداد بھی اُسی مہربان پروردگار کی دی ہوئی ہے۔ یہ لیاقت اور قابلیت بھی کسی اور کی بخشی ہوئی نہیں ہے۔ (۵) قرآن میں اللہ تعالیٰ بار بار کہتا ہے کہ انسان اپنی ذات یعنی اپنے جسم کو دیکھے، اپنی مادی ضرورتوں کو دیکھے اور غور کرے کہ ان کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا انتظام کیا ہے۔ پھر اپنی ذات سے باہر کی دنیا کو دیکھے۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، سیارے، کہکشائیں، بادل، بارش، ہوا، پانی، پہاڑ، آگ، غلے، پھل، میوے، دودھ، گوشت، سبزیاں، علاج کے لئے جڑی بوٹیاں، پیڑ، پودے، پھل، پھول، سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، پتھر، ہیرے، جواہرات، موتی، مونگے، چرندے، پرندے، درندے، کیڑے، مکوڑے، گرمی، سردی، برسات، ندی، نالے، دریا، جھرنے، سمندر، غرض اتنی چیزیں پیدا کی ہیں کہ اُن کا شمار کرنا بھی ا?دمی کے لئے ممکن نہیں ہے۔ یہ سب کچھ انسان ہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (۶) انسان ان سب چیزوں کو دیکھ کر یہ سوچے کہ جس مہربان، رحم کرنے والے پروردگار نے اُس کے لئے اتنے انتظامات کیے ہیں وہ اُس سے غافل کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ اپنا وعدہ کیسے بھول سکتا ہے۔ وہ انسان کے لئے ظالم اور جابر کیسے بن سکتا ہے؟ وہ تو رحمن اور رحیم، غفور اور کریم، ستار اور غفار ہے۔ اگر ان باتوں پر غور کرنے کے بعد بھی انسان کو اپنے خدا پر اعتماد کرنے کی توفیق نہیں ہوتی ہے تو پھر اُسے بدنصیب ہی کہا جائے گا اور ایسے انسان پر حسرت و افسوس کے سوا اور کیا کیا جاسکتا ہے۔ توکل علی اللہ اور تدبیر کا کیا رشتہ ہے؟ حقیقت سے ناواقف کچھ لوگ ایسا سمجھتے ہیں کہ تدبیر اور کوشش کرنا توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ توکل علی اللہ کا مطلب ہے کہ انسان سارے معاملات اللہ پر چھوڑ دے اور کسی معاملے میں بھی خود کوئی کوشش نہ کرے۔ ایسی غلط بات وہی لوگ کہتے اور سمجھتے ہیں جنہوں نے نہ تو قرآن کو سمجھ کر پڑھا ہے اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کو جانا ہے اور نہ ہی دنیا کی حقیقت کو پہچانا ہے۔ دنیا اور کائنات اللہ تعالیٰ نے ایسی بنائی ہے کہ یہاں جب تک کوئی ذریعہ نہیں پیدا ہوگا کوئی کام نہیں ہوسکتا ہے۔ انسان کی پیدائش کے لئے ماں باپ کا ہونا ضروری ہے۔ شوہر اور بیوی کے میل کے بغیر بچہ نہیں پیدا ہوگا۔ زمین کی مٹی کے بغیر غلہ نہیں پیدا ہوگا۔ زمین میں غلہ پیدا کرنے کی صلاحیت کے لئے آسمان سے بارش کا ہونا اور سورج کی حرارت کا ملنا لازمی ہے۔ ہوا نہ ہو تو انسان کا جینا دشوار ہو جائے۔ سماج کے لوگ اگر ایک دوسرے کی مدد نہ کریں اور امداد باہمی کے اصول کو نہ اپنائیں تو انسان کا جینا محال ہو جائے۔ دنیا کا سارا کاروبار اور ترقی وخوشحالی انسانوں کی متحدہ اور متفقہ کوششوں کا ہی نتیجہ ہے۔ خودغرض اور الگ تھلگ رہنے والے لوگ نہ تو اپنی ذات کو کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ دنیا کی بھلائی کا کوئی کام کر سکتے ہیں۔ انسان انسان کے کام آنے کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے، تب ہی انسان کے سارے کام ہوتے ہیں۔ دنیا میں وسیلہ اور ذریعہ کے بغیر جب کوئی کام نہیں ہوسکتا ہے تو وسیلہ اور ذریعہ تلاش کرنے کے لئے تدبیر اور کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ جب کوشش اور تدبیر کے بغیر زندگی کی گاڑی ایک انچ آگے نہیں بڑھ سکتی ہے تو توکل علی اللہ کا مطلب کیسے یہ ہوسکتا ہے کہ انسان تدبیر اور کوشش نہ کرے، ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے اور اللہ کی مدد کی راہ دیکھتا رہے۔ دنیا کی تمام ترقی اور خوش حالی انسان کی کوشش اور محنت ومشقت نیز تدبیر اور حکمت کا ہی نتیجہ ہے۔ توکل علی اللہ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان کوشش اور تدبیر نہ کرے۔ تدبیر اور کوشش انسان کو کرنی ہے لیکن اس کا نتیجہ اور انجام انسان کی خواہش اور مرضی کے مطابق ہو ایسا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوشش اور تدبیر کامیاب ہوگئی تو سمجھنا چاہئے کہ ایسا اللہ کے فضل اور کرم سے ہوا اور کوشش اور تدبیر ناکام ہوگئی تو یہ سمجھنا چاہئے کہ اللہ کو ایسا ہونا منظور نہیں تھا۔ اللہ کو منظور تھا اس لئے کوشش کامیاب ہوگئی۔ اور اللہ کو منظور نہیں تھا اس لئے کوشش کامیاب نہیں ہوئی۔ تدبیر اور کوشش پر ہی مکمل بھروسہ کر لینا اور اللہ کی قدرت اور مشیت کے قانون کو نظر انداز کر دینا دراصل توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ تدبیر اور کوشش کرنے کا حکم خود اللہ نے دیا ہے اور اس کے رسول ﷺ نے اس کی تاکید کی ہے۔ جب انسان کوشش اور تدبیر کرتا ہے تو وہ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل کرنا توکل علی اللہ کے خلاف کیسے ہوسکتا ہے؟ اللہ پر ایمان اور توکل علی اللہ کے نتیجہ میں انسان اپنی تدبیر کو کامیاب ہوتا دیکھ کر اتراتا نہیں ہے اور تکبر میں مبتلا نہیں ہوتا ہے۔ اور اپنی تدبیر اور کوشش کو ناکام ہوتا دیکھ کر مایوس اور پست ہمت نہیں ہوتا ہے۔ اللہ پر ایمان اور توکل علی اللہ انسان کو غلط راہ پر چلنے سے روکتے ہیں۔ توکل علی اللہ نہیں ہونے کی وجہ سے انسان یہ غلطی بھی کرتا ہے کہ وہ اپنا ہر کام اپنی مرضی کے مطابق ہوتے دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ اس حقیقت کو بھول جاتا ہے کہ اس کے چاہنے سے دنیا نہیں چل رہی ہے۔ دنیا کا نظام اللہ کی مشیت کے مطابق چل رہا ہے۔ اللہ کی مشیت اور اُس کا قانون ساتھ دے گا تب ہی انسان کی کوشش کامیاب ہوگی، ورنہ اُس کی بہترین کوشش اور تدبیر ناکام ہو جائے گی۔ توکل علی اللہ اور تدبیر کا رشتہ ویسا ہی ہے جیسے کسان کھیت میں بیج بو کر بارش کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ بیج بونا اُس کا کام تھا بارش برسانا اللہ کا کام ہے۔ کسان اگر اہل ایمان ہے تو بیج بو کر اللہ سے دعا اور فریاد کرے گا کہ مالک میں نے اپنا کام کر لیا اب تیری رحمت اور مدد کا انتظار ہے۔ تو رحم کر اور مدد فرما۔ اس کے خلاف ایمان سے محروم کسان یہ سوچے گا کہ بارش نہیں ہوئی تو کیا ہوا بورنگ کے پانی سے وہ کھیتی کر لے گا۔ وہ اللہ کی جگہ اپنی قوت پر بھروسہ کرتا ہے۔ وہ خود کو اللہ کی مدد کا محتاج نہیں سمجھتا ہے۔ اُس کا یہ رویہ توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ توکل علی اللہ کا اعلیٰ ترین درجہ؟ توکل علی اللہ کے الگ الگ درجات ہیں۔ ہر انسان اپنی عقل وفہم اور یقین وایمان کے اعتبار سے ایک درجہ کا حقدار بنتا ہے۔ کوئی سب سے نیچے والے درجہ پر رہتا ہے، کوئی سب سے اوپر والے درجہ پر اور کوئی ان دونوں کے بیچ کے کسی درجہ پر۔ انسان کے عمل اور یقین کے مطابق یہ درجات گھٹتے اور بڑھتے رہتے ہیں۔ ایک وقت میں کوئی انسان توکل کے معمولی مقام پر ہوتا ہے لیکن وہی انسان کسی وقت توکل کے اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے اور پھر کبھی نیچے آ جاتا ہے۔ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ معاملہ اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کے کچھ خاص بندے ایسے ہوتے ہیں جو توکل کے ایک اونچے مقام پر پہنچ کر اُس سے نیچے نہیں آتے ہیں بلکہ اُن کے درجات میں ترقی ہی ہوتی رہتی ہے۔ توکل علی اللہ کے سب سے اونچے مقام پر نبی، رسول اور پیغمبر ہوا کرتے ہیں

اخلاق کریمانہ اپنائیں

تحریر
دانیال شہاب

ایک مرتبہ شیخ سعدیؒ اور ان کے فرزند نماز تہجد ادا کر رہے تھے، صلواۃ وسلام اور دعا کے بعد بیٹا بولا: ابا جان، سب سو رہے ہیں اور ہم عبادت کر رہے ہیں... شیخ سعدیؒ نے اپنے بیٹے سے جواب دیتے ہوئے کہا: بیٹا! دوسروں کے عیبوں پر اگر تو نے نظر رکھنا تھی تو بہتر تھا کہ تو بھی سویا ہی رہتا۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد صرف ذاتی اپنی اصلاح کرنا ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں ہم سب کی ایک دوسرے پر عقاب کی طرح نظر ہوتی ہے اور ہماری یہ عقابی نظر صرف ایک دوسرے کی خامیوں کو تلاش کرنے میں مصروف رہتی ہے، جب ہم کسی کی خامی کی معلومات حاصل کر لیتے ہیں تو اس کے بعد ان میں مرچ مصالحہ لگا کر آگے زبان کے چٹخاروں سے اسے بیان کرنا بھی اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ عیب جوئی وغیبت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ غیبت ایک ایسی چیز ہے جو بظاہر بہت معمولی دکھائی دیتی ہے، لیکن ہماری مذہبی تعلیمات کے مطابق ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے میرے صحابہؓ! ان دو قبروں میں مدفون اشخاص کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب ہونے کی وجہ کوئی بڑی نہیں، ایک شخص کو قبر میں اس لیے عذاب ہو رہا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد اپنی طہارت کا خیال نہیں رکھتا تھا اور دوسرے شخص کو اس لیے عذاب ہو رہا ہے کہ وہ غیبت کیا کرتا تھا۔ اس واقعہ کی تفصیل وتشریح میں دفاتر کے دفاتر بھی کم پڑیں گے لیکن یہاں مختصر کرتے ہوئے صرف یہ گزارش کرنا مقصود ہے کہ غیبت کرنا، ایک کی بات دوسرے کو دوسرے سے کوئی اور بات حاصل کر کے کسی اور کو پہنچانا درست عمل نہیں۔ قرآن حکیم میں بھی عیب جوئی وغیبت کے حوالے سے سخت وعید بیان کی گئی ہے۔ سورہ الحجرات کی آیت نمبر 12، جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے کہ "اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان سے پرہیز کرو، بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو اور نہ تم سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، تم اس سے ضرور نفرت کرو گے، اور خدا سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے"۔

اب آپ خود اندازہ لگائیں کہ ہمارے معاشرے میں یہ زہر کس تیزی سے پرورش پا رہا ہے، ہمارے سماج میں کسی کی خوبیاں بیان کرنا ایک جرم اور عیب جوئی کرنا ایک سٹینڈرڈ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کسی مجلس میں تشریف فرما ہوں، جو لوگ وہاں موجود ہوں گے، ان میں سے 90% سے زائد آپ کے منہ پر آپ کی شان میں قصیدے پڑھیں گے، لیکن آپ کا مجلس سے ادھر اٹھنا ہوا تو دوسری جانب وہی افراد آپ کے عیب ایسی باتیں بنائیں گے جیسے اس سب کے بناء [] مجلس گفت وشنید ادھوری رہے گی۔ حضرت علیؓ کا قول ہے کہ اپنے دوست کی خوبیاں بھری مجلس میں بیان کرو، اس سے تمہاری عزت میں بھی اضافہ ہوگا اور اپنے دوست کی خامی اسے اکیلے میں بتاؤ، اکیلے میں بتاؤ گے تو وہ سنبھل جائے گا اور سب کے سامنے بیان کرو گے تو وہ بگڑ جائے گا۔ آج ہم اخلاقی اقدار کو نہایت تیزی کے ساتھ اپنے پاؤں تلے روندر ہے ہیں۔ بغل میں چھری اور منہ میں رام رام کے مصداق بظاہر اپنے دوست کے ساتھ ہم بہت مخلص بھی دکھتے ہوں لیکن اس انتظار میں رہیں کہ کب موقع ملے اور اس کی پیٹھ پر وار کریں۔ ہمارا المیہ ایک یہ ہے کہ ہم جس معاشرے میں سانس لے رہے ہیں، ساری بیماریاں و برائیوں کی ذمہ داری بھی اسی معاشرے پر تھوپ کر خود پیچھے ہٹ جاتے ہیں، ہم برائی کو برائی سمجھتے ہی نہیں اور ایک جملہ میں، معاشرہ ہی خراب ہے کہ کر اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دے دیتے ہیں۔

اصولی طور انسان خطاء [] ولغزش کا پتلا ہے۔ آج کے دور فتن میں خوبیاں اور خامیاں ہر انسان میں پائی جاتیں ہیں۔ ایک بہت مشہور قول ہے کہ اگر کسی کی خوبی دیکھو تو اسے بیان کرو اور اگر کسی کا عیب دیکھو تو یہاں تمہاری خوبی کا امتحان ہے۔ اور اس سے بڑھ کر نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص دنیا میں کسی کے عیبوں کی پردہ داری رکھے گا، اللہ تعالیٰ بروز محشر اس انسان کے عیبوں کو سب سے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں، جو ہمارے مذہب اسلام کا حصہ ہیں، جنہیں ہم برائی نہیں سمجھ رہے، کل ہماری آنکھوں کے بند ہونے کے بعد دردناک عذاب کی صورت اختیار کر جائیں گی۔ ہم لوگ تو دنیا میں بھی دانت میں درد ہو جائے، اس تکلیف کو برداشت نہیں کر پاتے، تو اس اندھیری کوٹھری کے ایک ایک پل کی تکلیف کیسے برداشت کریں گے؟ آیئے ہم کسی دوسرے کے عیبوں پر نظر رکھنے کے بجائے اپنا احتساب کریں، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے کے بجائے اپنی اصلاح کریں اور اخلاق کریمانہ اپنا کر ایک ساتھ صالح معاشرے کی بنیاد رکھیں، ٹوٹے ہوئے دلوں اور رشتوں کو جوڑ کر خوشی کے لمحات میں زندگی بسر کرنے کا رجحان پیدا کرنے میں اپنی اپنی حیثیت میں بھرپور کردار ادا کرتے رہیں۔

والدین: حصول جنت کے لئے رازہائے سربستہ

اللہ رب العزت نے اپنی عبادت وبندگی کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کے ساتھ بھی حسن سلوک اور اطاعت وفرمانبرداری کا حکم دیا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ جب وہ بوڑھے ہوجائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل قرا?ن مقدس میں والدین کے تعلق سے ارشاد فرماتا ہے۔ "اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اسی کی ہی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو، اگر تمہارے سامنے دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائے، تو انہیں اف نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا، ان سے تعظیم کی بات کرنا اور انکے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو پھیلانا اور عرض کرنا کہ اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔" اس مقدسہ ہمیں درس ملتا ہے کہ عبادت وریاضت کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی اطاعت وفرمانبرداری بھی ضروری ہے اس لئے کہ جس رب نے ہمیں نماز، روزہ، حج، زکوات، تلاوت قرآن، تسبیحات وتہلیلات اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا جہاں حکم دیا ہے وہی اپنے بندوں کو اپنے والدین کے ساتھ فرمانبرداری اور حسن سلوک کا بھی حکم دیا ہے۔ تو جس طرح ہم نماز وروزہ ودیگر احکام خداوندی کی پابندی لازم وضروری سمجھتے ہیں اسی طرح ان لازم وضروری احکام میں ماں باپ کی اطاعت وفرمانبرداری بھی اور انکے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ بھی لازم وضروری ہے۔ اس لیے ان ساری عبادتوں کی قبولیت کا عظیم ترین ذریعہ ماں باپ کی رضامندی اور انکی خوشنودی کا ہونا لازم وضروری ہے۔ والدین کی فرمانبرداری کے تعلق سے اب چند احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں ہوسکتا ہے کہ ہماری بصارتوں سے گزرنے کے بعد ہمیں بھی اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور فرمانبرداری کی توفیق مل جائے اور ہماری عاقبت بنتی اور سنورتی نظر آئے۔ چند احادیث مقدسہ:- .1 ماں، باپ کے نافرمان کا فرض اور نفل ایک بھی قبول نہیں ہوتا۔ (ابن عاصم)۔ .2 منجملہ کبائر کے ایک گناہ یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے۔ (بخاری ومسلم)۔ .3 ماں، باپ کے نافرمان کو جنت میں داخل نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لے لیا ہے۔ (حاکم)۔ .4 کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ (بخاری ومسلم)۔ 5. ماں باپ کا نافرمان جنت میں نہیں جائیگا۔ اسی طرح دیوث اور وہ عورت جو عورت ہوکر مردوں کی وضع اختیار کرے۔ (نسائی)۔ .6 شرک، ماں باپ کی نافرمانی۔ میدان جہاد سے بھاگنا یہ ایسے مذموم فعل ہیں کہ انکی موجودگی میں کوئی نیک عمل قبول نہیں ہوتا۔ (طبرانی)۔ .7 ایک حدیث میں ارشاد ہے ہر گناہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم پر گرفت کو موخر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے بھی کیا جاسکتا ہے۔ (حاکم)۔ .8 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جنت کی خوشبو پانچ سو اولاد کو بھی چاہیے کہ وہ بوڑھے ماں باپ کو اپنے اوپر بوجھ نہ سمجھیں، بلکہ انکی خدمت، فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کرنا اپنی نیک بختی اور سعادت مندی تصور کریں انھیں والدین کی رضا میں اللہ رب العزت کی رضا ہے۔ اور خود سوچیں کہ اگر آج یہ بوڑھے ہیں، تو کل ہم بھی بوڑھے ہونگے پس کی راہ تک پہنچتی ہے۔ مگر ماں باپ کا نافرمان ایسا بدنصیب ہے کہ وہ اس ہوا سے محروم رہیگا (طبرانی)۔ .9 ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھتا ہوں روزہ رکھتا ہوں اور زکوۃ دیتا ہوں۔ مجھے کیا اجر ملے گا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں نبیوں وصدیقوں شہیدوں کے ساتھ ہوگا بشرطیکہ تو ماں باپ کا نافرمان نہ ہو۔ (احمد۔ طبرانی)۔ .10 جنت کے دروازوں میں سے بہترین باپ ہے تیرا جی چاہے اس کی حفاظت کر یا اس کو ضائع کر دے۔ (بخاری ومسلم)۔ .11 حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہش مند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کریں (احمد)۔ .12 ایک صحابی نے دریافت فرمایا والدین کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے جنت بھی ہیں اور جہنم بھی۔ یعنی انکی رضا تیرے جنت ہے اور انکی ناراضگی تیرے لئے جہنم ہے۔ .13 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ وسلم نے کسی سے عرض کیا میں ہجرت کی بیعت کرنے ا?یا ہوں۔ جب میں چلا ہوں تو ماں باپ کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا۔ فرمایا فوراً واپس جا اور ان کو جس طرح رلایا ہے اسی طرح ہنسا۔ (ابوداود شریف)۔ .14 حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شخص نے جہاد کی اجازت طلب کی۔ فرمایا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہیں فرمایا انہیں کی خدمت میں جہاد کا ثواب موجود ہے۔ (بخاری ومسلم)۔ .15 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ بہترین عمل کونسا ہے جو اللہ رب العزت کو سب سے زیادہ محبوب ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد فرمایا ماں باپ سے حسن سلوک کرنا۔ عرض کیا پھر کون سا عمل فرمایا اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا (بخاری ومسلم)۔ .16 حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں جہاد میں جانا چاہتا ہوں مجھے مشورہ دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما تیری ماں ہے؟ اس نے کہا ہاں ماں تو ہے فرمایا اسی کے پاس رہ جنت اس کے پاؤں کے نزدیک ہے۔ (نسائی)۔ .17 بڑے بڑے گناہوں میں ایک بڑا گناہ یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ لوگوں نے عرض کیا حضور یہ کیوں کر ممکن ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا ایسا ہی ہے جیسے اپنے ماں باپ کو گالی دی۔ کیونکہ جب تم دوسرے کے ماں باپ کو برا کہو گے تو یقیناً اس کے بدلہ میں تمہارے ماں باپ کو برا کہے گا (بخاری ومسلم وابوداو)۔ .18 ایک شخص نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا: پھر کون: آپ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے چوتھی مرتبہ پھر عرض کیا: پھر کون: آپ نے فرمایا تیرا باپ۔ (مشکوۃ) حج مبرور:- حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو بچہ اپنے والدین کی طرف ایک دفعہ نظر محبت سے دیکھے، اللہ تعالیٰ اس کیعوض ایک حج مقبول کا ثواب لکھتا ہے۔ عرض کیا گیا اگر چہ دن میں سو مرتبہ دیکھے، فرمایا ہاں چاہے سو مرتبہ دیکھے۔ اللہ سب سے بڑا اور سب سے اعلیٰ ہے۔ (مشکوہ) سات حج:- حکایتوں میں ہے کہ ایک شخص نے اپنی بوڑھی والدہ کو اپنے کاندھوں پر بٹھا کر سات مرتبہ حج کروایا۔ جب آخری مرتبہ طواف سے فارغ ہوا، تو میزاب رحمت کے سامنے کھڑے ہوکر بارگاہ خداوندی عزوجل میں عرض کیا "اے اللہ! میں نے اپنی والدہ محترمہ کو کندھوں پر بٹھا کر سات مرتبہ حج کروایا ہے، کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا ہے؟ تو پھر کسی کہنے والے کی آواز اس سعادت مند بیٹے کے کانوں میں آئی۔ والدہ کو کاندھوں پر بٹھا کر سات حج کروا کر کہنے والے کہ میں نے ماں کا حق ادا کر دیا ہے، ابھی تو تو ایک رات کا بھی حق ادا نہیں کر سکا۔ جنت ماں کے قدموں میں:- ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے مشورہ لینے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں!" آپ نے فرمایا اسے لازم پکڑو، کیونکہ جنت اسکے قدموں میں ہے۔ (مشکوۃ) اسکا مطلب یہ ہے کہ آپنے فرمایا کہ جا اپنی والدہ کی خدمت کرو، جنت تمہاری والدہ کے قدموں میں ہے۔ آپ کا فرمان تمام امت مسلمہ کے لئے مطلق ہے۔ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اگر تمہاری والدہ روزہ، نماز، حج، تلاوت قرآن اور تقویٰ شعار ہے تبھی اس کے قدموں میں جنت ہے۔ بغیر کسی تخصیص کے آپنے ارشاد فرمایا: جنت تمہاری ماں کے قدموں میں ہے۔ افسوس صد افسوس یہی والدین ہیں کہ اپنی اولاد کو پیٹ سے لیکر جنم تک اور جنم سے لیکر اپنی آخری سانس تک اپنی اولاد سے اتنی شفقت ومحبت کرتے ہیں جنکی کوئی نظیر پیش نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں، کہ یہی وہ ماں ہیں جنھوں نے نو مہینہ پیٹ میں رکھ کر زندگی اور موت سے لڑائی کر کے اس دھرتی پر جنم دیا، دو سے ڈھائی سال تک دودھ پلایا، نا جانے اپنی ماں کے آنچل کو کتنے دفعہ ہم نے نجاست سے آلودہ کیا۔

جب انڈین فوج کی وردی پہنے سائنسدانوں نے

امریکہ کو چکمہ دے کر انڈیا کا دوسرا ایٹمی تجربہ کیا

مصنف و ریحان فضل
عہدہ و نامہ نگار بی بی سی

این ڈی اے حکومت کے برسر اقتدار آنے کے چند ہی دنوں کے اندر، نرسمہا راؤ نے نئے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی سے ملاقات کی اور کہا کہ 'مواد تیار ہے، آپ آگے بڑھ سکتے ہیں۔' پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے **15** دن بعد وزیر اعظم واجپائی نے ڈاکٹر عبدالکلام آزاد اور ڈاکٹر چدمبرم کو فون کیا اور انھیں جوہری دھماکوں کی تیاری کرنے کی ہدایت کی۔ اس وقت کے صدر کے آر نارائنن **26** اپریل سے **10** مئی تک جنوبی امریکی ممالک کے دورے پر روانہ ہونے والے تھے۔ انھیں خاموشی سے مطلع کر دیا گیا کہ وہ اپنا سفر کچھ عرصے کے لے ملتوی کر دیں۔ ڈاکٹر چدمبرم کی بیٹی کی شادی **27** اپریل کو ہونی تھی۔ وہ شادی بھی کچھ دنوں کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی کیونکہ شادی میں چدمبرم کی غیر موجودگی اس بات کا اشارہ دیتی کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ ڈاکٹر کلام نے مشورہ دیا کہ دھماکہ بدھ پورنیما کے دن کیا جائے جو **11** مئی **1998** کو پڑ رہا تھا۔

سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے کی اجازت دی گئی

20 اپریل **1998** تک 'بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر' (بی اے آر سی) کے اعلی سائنسدانوں کو انڈیا کے ایٹمی دھماکے کرنے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے یہ تمام افراد چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں پوکھران کی طرف جانا شروع ہو گئے تھے۔ انھوں نے اپنے گھر یہی بتایا تھا کہ وہ یا تو دہلی جا رہے ہیں یا کسی ایسی جگہ پر کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں جہاں اگلے **20** دنوں تک ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکے گا۔ مشن کو خفیہ رکھنے کے لیے ہر سائنسدان مختلف ناموں سے سفر کر رہے تھے اور سیدھا پوکھران جانے کے بجائے بہت گھوم کر اور متبادل راستوں سے وہاں پہنچ رہے تھے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن ڈی آر ڈی او کی ٹیم میں کل **100** سائنسدان تھے۔ جیسے ہی وہ پوکھران پہنچے، ان سب کو فوجی وردی پہننے کے لیے دی گئی۔ ان سب کو لکڑی کے پارٹیشنز والے اور کم اونچی چھت والے کمروں میں رکھا گیا اور ان کمروں میں صرف ایک ہی بستر دستیاب تھا۔ سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے میں دشواری کا سامنا تھا کیونکہ وہ اس قسم کے کپڑے پہننے کے عادی نہیں تھے۔

ٹینس بال کا دھوکہ

ایٹم بم کا کوڈ نام 'کینٹین سٹورز' رکھا گیا تھا۔ بم دھماکوں کے لیے گرین سگنل ملنے کے بعد سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ممبئی کے زیر زمین والٹ میں رکھے ان بموں کو پوکھران تک کیسے پہنچایا جائے۔ یہ والٹ **80** کی دہائی میں بنائے گئے تھے اور ہر سال وشوا کرما پوجا کے دن کھولے جاتے تھے۔ کبھی کبھی جب وزیر اعظم بی اے آر سی کا دورہ کرتے تھے تو انھیں وہ والٹس دکھائے جاتے تھے۔

ایک بار وہ والٹ چیف آف آرمی سٹاف جنرل سندر جی کو بھی دکھایا گیا۔ چھ پلوٹونیم بم ایک گیند کی شکل میں بنائے گئے تھے جو کہ ٹینس بال سے تھوڑا ہی بڑا تھا۔ ان گیندوں کا وزن تین سے آٹھ کلو کے درمیان تھا۔ ان سب کو بلیک باکس میں رکھا گیا تھا۔ ان ڈبوں کی شکل سیب کے کریٹوں جیسی تھی لیکن ان کے اندر پیکنگ اس طرح کی گئی تھی کہ پوکھران لے جاتے وقت دھماکہ خیز مواد کو نقصان نہ پہنچے۔

بی اے آر سی کے سائنسدانوں کا سب سے بڑا درد سر ان گولوں کو اپنے ہی سیکورٹی اہلکاروں کو بتائے بغیر وہاں سے ہٹانا تھا۔ سیکورٹی اہلکاروں کو بتایا گیا کہ کچھ خاص آلات کو جنوب میں ایک اور نیوکلیئر پلانٹ میں لے جانا ہے۔ اس کے لیے رات کو خصوصی گیٹ سے ٹرکوں کا قافلہ آئے گا۔

ممبئی میں آدھی رات کے بعد بھی کافی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ٹریفک جام سے بچنے کے لیے ان ٹرکوں کو صبح دو سے چار بجے کے درمیان بلایا جائے گا اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ سینیئر صحافی راج چینگپا اپنی کتاب 'وپنز آف پیس دی سیکریٹ، سٹوری آف انڈیاز کوسٹ ٹو بی اے نیوکلیئر پاور' میں لکھتے ہیں کہ 'یکم مئی کی صبح سویرے چار ٹرک خاموشی سے بی اے آر سی پلانٹ پہنچے۔ ہر ایک ٹرک پر پانچ مسلح فوجی سوار تھے۔ 'ٹرکوں پر بکتر بند پلیٹیں لگائی گئی تھیں تا کہ ان پر بمباری نہ ہو سکے۔ دو کالے کریٹوں کو فوری طور پر دوسرے سامان کے ساتھ ایک ٹرک پر لاد دیا گیا۔ اس ٹیم کے ایک سینیئر رکن امنگ کپور نے کہا کہ 'ہسٹری از آن دی موو۔' یہ چار ٹرک تیز رفتاری سے ممبئی ایئرپورٹ کی طرف بڑھے جو وہاں سے **30** منٹ کی دوری پر تھا۔

حکومت کی جانب سے ایئرپورٹ پر تمام ضروری منظوریاں پہلے ہی لے لی گئی تھیں۔ ٹرکوں کو سیدھا ہوائی پٹی پر لے جایا گیا جہاں ایک ٹرانسپورٹ طیارہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ طیارے کے اندر صرف چار سکیورٹی اہلکار موجود تھے۔ بیرونی دنیا کو یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ یہ فوج کی معمول کی نقل و حرکت ہے۔

کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس جہاز میں جو کچھ رکھا گیا تھا وہ منٹوں میں پورے ممبئی شہر کو تباہ کر سکتا ہے۔ اے این **32** طیارے نے صبح سویرے ممبئی ایئرپورٹ سے اڑان بھری۔ دو گھنٹے بعد وہ جیسلمیر ہوائی اڈے پر اترا۔ وہاں ٹرکوں کا ایک اور قافلہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ ہر ٹرک پر ہتھیاروں کے ساتھ سپاہی بیٹھے تھے۔ جب وہ ٹرکوں سے اترے تو انھوں نے اپنے ہتھیاروں کو تولیوں سے چھپا لیا۔ یہ صبح کا وقت تھا جب ٹرک جیسلمیر ہوائی اڈے سے پوکھران کے لیے روانہ ہوئے۔

راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'پوکھران میں یہ ٹرک سیدھے 'پریئر ہال' کی طرف چلے گئے جہاں یہ بم اکٹھے کیے گئے تھے۔ جب پلوٹونیم کی گیندیں وہاں پہنچیں تو انڈیا کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین راجگو پالا چدمبرم کی جان میں جان آئی۔ انھوں نے انھوں نے اس موقع پر کہا کہ میں ان کا 'بہت بے صبری سے انتظار کر رہا تھا'۔ انھیں یاد آیا کہ سنہ **1971** کے مقابلے میں اس بار چیزیں کتنی مختلف تھیں جب انھوں خود جوہری مواد اپنے ساتھ پوکھران لانا پڑا تھا۔

بچھو اور بلڈوزر

بی اے آر سی کے ڈائریکٹر انیل کاکوڈکر کے والد ٹیسٹ سے چند دن قبل وفات پا گئے تھے۔ انھیں اپنے والد کی آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے پوکھران چھوڑنا پڑا، لیکن وہ دو دن کے اندر ہی واپس آ گئے۔ جس دن 'کمبھکرنا شافٹ' کو دھماکے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا تو وہاں ایک بچھو نے ایک سپاہی کو ہاتھ پر ڈنک مارا لیکن اس نے بغیر شور مچائے اور طبی امداد لیے اپنا کام جاری رکھا۔ جب اس کے ہاتھ میں سوجن بڑھ گئی تو لوگوں کی توجہ اس کی جانب ہوئی اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔

بلڈوزر جو 'تاج محل' شافٹ سے ریت نکال رہا تھا، غلطی سے ایک بڑے پتھر سے ٹکرا گیا جو بڑی تیزی سے شافٹ کے منھ پر جا لگا۔ اگر یہ شافٹ کے اندر گرتا تو یقیناً وہاں لگائی گئی تاریں خراب ہو جاتیں۔ ایک نوجوان نے اس بڑے پتھر کو **150** میٹر گہرے شافٹ کے اندر جانے سے روکنے کے لیے غوطہ لگایا۔ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر مزید چار جوانوں نے اس پتھر کو روکنے میں اپنی پوری طاقت لگا دی۔

ٹیسٹ سے چند روز قبل جب شافٹ کو 'پلی سسٹم' سے نیچے اتارا جا رہا تھا تو اچانک بجلی چلی گئی اور لوگ شافٹ کے اندر پھنس گئے۔ بجلی واپس آنے میں گھنٹوں لگ گئے اور اس دوران انھوں نے آپس میں لطیفے سناتے ہوئے وقت گزارا۔ بجلی کی مسلسل بندش کام میں رکاوٹ کا باعث بن رہی تھی۔ جب بجلی تھی تو بھی اس میں بہت اتار چڑھاؤ آتا تھا جس کی وجہ سے سامان جلنے کا خطرہ مسلسل رہتا تھا۔ آخر کار یہ فیصلہ کیا گیا کہ جنریٹر جس کا کوڈ نام 'فارم ہاؤس' تھا اس جگہ پر منتقل کیا جائے جہاں کام چل رہا تھا۔

گرج چمک کا خطرہ

پوکھران کا موسم بھی سائنس دانوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہا تھا۔ ایک رات بادل گرجنے کے ساتھ ایک خوفناک طوفان آیا۔ تمام سائنسدان ابھی 'پریئر ہال' سے واپس آئے تھے جہاں وہ نیوکلیئر ڈیوائس کو مجتمع کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سائنسدان ایس کے سکا اور ان کی ٹیم کو خدشہ تھا کہ اگر پریئر ہال پر آسمانی بجلی گرتی ہے تو اس سے نہ صرف آلات کو نقصان پہنچ سکتا ہے بلکہ انھیں وقت سے پہلے دھماکے کا خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک رات اتنا زوردار طوفان آیا کہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔

حادثاتی طور پر آگ لگنے کے امکان سے بچنے کے لیے ایئر کنڈیشن چلانے کی بھی اجازت نہیں تھی اور سائنسدانوں کو انتہائی مشکل حالات میں کام کرنا پڑ رہا تھا۔ گرمی ایسی تھی کہ سائنسدان ہر وقت پسینے میں شرابور رہتے تھے۔ امدادی عملے کو جان بوجھ کر پتلا رکھا گیا تھا، اس لیے سکا جیسے سینیئر سائنسدان بھی پیچ کس رہے تھے اور تاروں کو ٹھیک کر رہے تھے۔

کاکوڈکر کو پہچان لیا گیا

جب یہ تمام تیاریاں جاری تھیں تو سائنسدانوں کو معلوم ہوا کہ ایک پرائیویٹ کمپنی تیل تلاش کرنے کے لیے قریب ہی کھدائی کر رہی ہے۔ انیل کاکوڈکر نے فیصلہ کیا کہ وہ وہاں جائیں گے اور دیکھیں گے کہ وہ کس ٹیکنالوجی کے ذریعے کھدائی کر رہے ہیں۔ کاکوڈکر اپنی سوانح عمری 'فائر اینڈ فیوری' میں لکھتے ہیں کہ 'ہم سب فوجی وردی میں وہاں پہنچے۔ وہاں کام کرنے والے ایک شخص نے میری ٹیم کے ایک رکن واس کلکرنی کو ایک طرف لے جا کر میری طرف اشارہ کیا اور پوچھا کہ 'یہ کاکوڈکر صاحب ہیں۔'

'کلکرنی نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ کاکوڈکر نہیں ہیں، لیکن وہ شخص کہتا رہا کہ وہ ڈومبیولی کا رہنے والا ہے اور کاکوڈکر کو کئی بار دیکھ چکا ہے۔ ہم نے سوچا کہ وہاں سے نکل جانا ہی بہتر ہے۔' دوسری طرف وزیر اعظم واجپائی نے اچانک وزیر خزانہ یشونت سنہا کو ان کی جگہ دہلی بھیج دیا۔ یشونت سنہا اپنی سوانح عمری 'ریلنٹلیس' میں لکھتے ہیں کہ 'واجپائی مجھ سے اپنے دفتر میں نہیں ملے۔ مجھے اس کمرے میں لے جایا گیا جہاں وہ آرام کیا کرتے تھے۔

'مجھے فوراً معلوم ہو گیا کہ وہ مجھے بہت اہم اور رازدارانہ بات بتانے والے ہیں۔ اس دوران انھوں نے مجھے انڈیا کے جوہری تجربے کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔' انھوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں اس کے لیے انڈیا کے خلاف کچھ اقتصادی پابندیاں لگا سکتی ہیں، اس لیے ہمیں ہر چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔' اسی لیے میں نے آپ کو پہلے سے خبردار کرنے کا سوچا تا کہ جب ایسا ہو تو اس کے لیے پہلے سے تیار رہیں۔'

امریکی سیٹلائٹ کو چکمہ

پوکھران میں سائنسدانوں کی ٹیم صرف رات کو کام کر رہی تھی تا کہ سیٹلائٹس ان کی نگرانی نہ کر سکیں۔ ان دنوں کی تاریک راتیں ان کی یادوں کا حصہ بن چکی تھیں۔ راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'ایک رات سائنسدان کوشک نے رات میں ایک سیٹلائٹ دیکھی، تین گھنٹے کے اندر اندر اس نے چار سیٹلائٹ گنے جو وہاں سے گزر رہے تھے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی مسئلہ ہے، ورنہ ایک رات میں اتنی ساری سیٹلائٹس کی موجودگی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ ہم نے اس لیے زیادہ محتاط رہنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران شرما نے کہا کہ 'ہم کسی قسم کا خطرہ مول لینے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔'

سنہ **1995** میں جب نرسمہا راؤ نے ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ کیا تھا تو امریکی سیٹلائٹس انڈیا کے ارادوں کا علم ہو گیا تھا۔ اس وقت امریکی سیٹلائٹس نے شافٹ کو بند کرنے کے لیے ریت کی بڑی مقدار کا استعمال بھی دیکھا تھا۔ وہاں بڑی تعداد میں گاڑیوں کی آمد و رفت نے بھی امریکیوں کو چوکنا کر دیا تھا۔ سال **1998** میں بھی سی آئی اے نے پوکھران کے اوپر چار سیٹلائٹ رکھے تھے لیکن ٹیسٹ سے کچھ دیر پہلے صرف ایک سیٹلائٹ پوکھران کی نگرانی کر رہا تھا اور وہ بھی صبح **8** بجے سے **11** بجے کے درمیان اس علاقے کے اوپر سے گزرا۔

ٹیسٹ سے ایک رات پہلے، صرف ایک امریکی تجزیہ کار کو سیٹلائٹ تصاویر کا جائزہ لینے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ اس نے اگلے دن اپنے افسران کو پوکھران سے لی گئی کچھ تصاویر دکھانے کا بھی انتخاب کیا تھا، لیکن جب افسران نے ان تصویروں کا معائنہ کیا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

دھماکے دوپہر **3.45** بجے ہوئے

ٹیسٹ کے دن **11** مئی کو عبدالکلام نے برجیش مشرا کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر فون کیا اور بتایا کہ ہوا کی رفتار کم ہو رہی ہے اور اگلے کچھ گھنٹے میں ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ کنٹرول روم میں پوکھران دھماکے سے وابستہ سائنسدان موسم کی رپورٹ کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ برجیش مشرا دہلی میں وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر اضطراب کا شکار تھے۔ واجپئی کے سکریٹری شکتی سنہا کچھ اہم فائلز واجپائی کے پاس لا رہے تھے۔ اس دن شکتی سنہا کی سالگرہ بھی تھی لیکن وہ جان بوجھ کر سالگرہ کی مبارک دینے والوں کی کال نہیں اٹھا رہے تھے۔ دوسری جانب پوکھران میں محکمہ موسمیات کی رپورٹ آ چکی تھی، جس میں بتایا گیا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ٹھیک تین بج کر **45** منٹ پر مانیٹر پر ریڈ لائٹ آئی اور ایک سیکنڈ میں تینوں مانیٹروں پر چمکتی ہوئی روشنی نمودار ہوئی۔

اچانک تمام تصاویر منجمد ہو گئیں، جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ شافٹ کے اندر لگے کیمرے دھماکے سے تباہ ہو گئے تھے۔ زمین کے اندر کا درجہ حرارت لاکھوں ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا۔ 'تاج محل شافٹ' میں ہونے والے دھماکے سے ہاکی کے میدان کے برابر ہوا میں ریت اٹھ رہی تھی۔ اس وقت ہیلی کاپٹر بھی ہوا میں اڑ رہے تھے اور ڈی آر ڈی او کے کرنل امنگ کپور نے بھی دھول کا سیلاب اٹھتے دیکھا۔

'بھارت ماتا کی جے ہو!' کے نعرے

نیچے موجود سائنسدانوں نے محسوس کیا کہ ان کے پیروں تلے زمین بری طرح ہل رہی ہے۔ وہاں اور ملک بھر میں درجنوں سیسموگرافس کی سوئیاں بری طرح سے ہل رہی تھیں۔ سائنسدان اپنے بنکروں سے باہر نکلے اور اپنی آنکھوں سے ریت کی دیوار کے اٹھنے اور گرنے کا ناقابل فراموش منظر دیکھنے کے لیے باہر بھاگے۔ سیکڑوں فوجیوں نے محفوظ فاصلے سے اس منظر کو دیکھتے ہوئے 'بھارت ماتا کی جے ہو' کا نعرہ بلند کیا۔ وہاں موجود سائنسدان کے سنتھانم نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ سارا منظر دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔' چدمبرم نے کلام سے مصافحہ کیا اور کہا 'میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم **24** سال بعد بھی ایسا کر سکتے ہیں۔'

'ہم نے دنیا کی ایٹمی طاقتوں کا تسلط ختم کر دیا ہے، اب ہمارے سوا ارب آبادی کے ملک کو کوئی نہیں بتا سکتا کہ کیا کرنا ہے، اب ہم فیصلہ کریں گے کہ کیا کرنا ہے۔' دوسری طرف وزیر اعظم کی رہائش گاہ میں فون کے پاس بیٹھے برجیش مشرا نے پہلی گھنٹی پر فون اٹھایا۔ اس نے ریسیور پر کلام کی کانپتی ہوئی آواز سنی 'سر، ہم کامیاب ہو گئے۔' مشرا فون پر چلائے: 'خدا آپ کا بھلا کرے۔' واجپائی نے بعد میں کہا کہ 'اس لمحے کو بیان کرنا مشکل ہے، لیکن ہم نے بے پناہ خوشی اور تکمیل محسوس کی۔'

شکتی سنہا، جو بعد میں اٹل بہاری واجپائی کے سکریٹری رہے، نے اپنی کتاب 'واجپائی: دی ایئرز دیٹ چینجڈ انڈیا' میں لکھا ہے کہ 'واجپائی کابینہ کے چار وزیر، ایل کے اڈوانی، جارج فرینڈز، یشونت سنہا اور جسونت سنگھ کھانے کی میز کے گرد بیٹھے تھے۔' واجپائی کی رہائش گاہ میں صوفے پر بیٹھے وزیر اعظم گہری سوچ میں مگن تھے۔ کوئی کسی سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا۔'

سنہا لکھتے ہیں کہ 'وہاں موجود لوگوں کے چہروں پر خوشی واضح طور پر دیکھی جا سکتی تھی لیکن نہ تو کسی نے چھلانگ لگائی، نہ کسی کو گلے لگایا اور نہ ہی کسی کی پیٹھ پر تھپکی۔ لیکن اس کمرے میں موجود تقریباً سبھی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔' 'بہت دیر بعد واجپائی کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ تناؤ سے چھٹکارا پانے کے بعد انھوں نے بھی زوردار قہقہہ لگایا۔'

دو دن بعد مزید دو دھماکے

اس کے بعد واجپائی اپنے گھر سے باہر آئے جہاں تمام بڑے میڈیا نامہ نگار لان میں موجود تھے۔ واجپائی کے ڈائس پر پہنچنے سے چند سیکنڈ قبل پرمود مہاجن نے اس پر انڈیا کا جھنڈا لگا دیا۔ اس موقع پر دی جانے والی پریس بریفنگ جسونت سنگھ نے پہلے ہی تیار کر رکھی تھی۔ واجپائی نے آخری وقت میں اس بیان میں ترمیم کی تھی۔ بیان کا پہلا جملہ تھا 'مجھے ایک مختصر اعلان کرنا ہے۔' واجپائی نے اپنے قلم سے کچھ الفاظ نکالے اور پھر اعلان کیا کہ 'آج سہ پہر تین بج کر **45** منٹ پر تین جوہری تجربے کیے گئے ہیں۔ میں ان سائنسدانوں اور انجینیئروں کو مبارکباد دیتا ہوں جنھوں نے یہ کامیاب تجربات کیے۔'

دو دن بعد پوکھران کی سرزمین ایک بار پھر لرز اٹھی اور انڈیا نے مزید دو ایٹمی تجربات کیے۔ ایک دن بعد واجپائی نے اعلان کیا کہ 'انڈیا اب جوہری ہتھیاروں کی حامل ریاست ہے۔'

وطن سرینگر

یہ کیا ہو رہا ہے ہمارے کشمیر میں

ہندوستان دُنیا کے بڑے ممالک میں سے ایک بڑا ملک ہے جو کہ جغرافیائی اور آبادی کے لحاظ سے کافی بڑا ملک ہے اور یہاں پر کئی برسوں پہلے تک ہر ایک شخص بنا مذہب و ملت کے بڑے خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی زندگی گزر بسر کرتا تھا۔ ہندوستان میں کئی ریاستوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ریاست جموں و کشمیر تھا اور مغل سلطنت سے لیکر آج تک جتنے بھی بادشاہ اور حکمران آئے وہ اس جگہ کو جنت کے طور دیکھتے اور اِس جگہ کی حفاظت دِل سے کرتے تھے مگر اب حالات کچھ بدلے بدلے سے دیکھائی دیتے ہیں اور کچھ ایک برسوں سے مذہب کے نام پر ہندوستان میں ایک دوسرے کی جان لینے، گائے بیل کو بچانے کیلئے لوگوں کو مار مار کر ابدی نیند سُلایا جاتا ہے۔ ہندو لوگ مسجدوں پر حملے اور مسلمان بستیوں سے تلواروں کو لہراتے ہوئے مسلمانوں کی حالت بد سے ابتر کرتے ہیں حالانکہ ایسا کرنے سے ملک کمزور ہی ہوتا ہے نہ کہ طاقتور جو کہ آنے والے وقت میں کسی بھی خونی تشدد کو جنم دے سکتی ہیں۔ خیر یہ سب ملک کے بارے میں کچھ بات ہے اس کے برعکس ہم اپنے جموں وکشمیر کی بات کرئے تو کشمیر میں پچھلے کچھ سالوں سے لوگ تشدد کی حد کو بھی پار کر چکے ہیں جہاں ہر ایک باپ اپنی چھوٹی بچی کو قتل کرتا ہے تو دوسری طرف بیوی اپنے شوہر کو موت کے گھاٹ اُتارتی ہے اتنا ہی نہیں حال ہی میں ایک پڑی لکھی نوجوان لڑکی نے اپنے ہونے والے شوہر کو چُھرا گھونپ کر زخمی کیا اور ہماری اس جگہ کو جو کہ صوفیوں اور ولیوں کی جگہ تصور کی جاتی تھی اُس میں اِس طرح کے جرائم کا ارتکاب ہونا مایوس کُن ہے۔ آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے بچے نشہ کی حالت میں لڑکوں ولڑکیوں کے ساتھ ہر جگہ تماشا برپا کرتے رہتے ہیں اور لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی مختلف اقسام کے جرائم میں مبتلا ہو چکی ہیں اور اس صورتحال کو ہم سب روکنے میں ناکامیاب دکھائی دیتے ہیں اور اگر ایسا ہی چلتا رہا تو آنے والے وقت میں دوسری ریاستوں کی طرح ہمارے یہاں بھی بہن بھائی کا اور بھائی ماں کا نہیں ہوگا۔ بحرحال ہم صرف اتنا کہیں گے کہ کسی طرح اس ریاست میں جرائم کو روکا جاسکے جو کہ ایک خطرناک رُخ اختیار کیا ہوا ہے اور نہ تھمنے والا خونی رقص ہر طرح سے جاری ہے۔

The Urdu Daily

WATTAN

وطن سرینگر

باقیات

101

کہ شوپیان کو راجوری پونچھ اضلاع سے ملانے والی مغل روڈ پیر کی گلی میں برفباری کے بعد احتیاطی طور کیلئے بند کر دی گئی ۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے بالائی علاقوں میں تازہ برف باری اور پھسلن کی وجہ سے مغل روڈ پر ٹریفک کی آمد و رفت روک دی گئی ہے، لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مغل روڈ پر سفر کرنے سے گریز کریں جب تک کہ سڑک قابل گزر نہیں ہو جاتی ہے ۔ادھر نمائندے کے مطابق شاہراہ بند ہونے کے نتیجے میں مختلف مقامات پر مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ ہوگئی ہے۔

102

جموں میں سیول سیکرٹریٹ نے گزشتہ ہفتے اپنا 6 ماہ طویل سرمائی اجلاس ختم کیا تھا، جس کے بعد تمام محکموں نے سری نگر منتقلی شروع کر دی تھی۔ سری نگر میں سیول سیکرٹریٹ کے دفاتر کھلنے کے پیش نظر پہلے ہی سڑکوں کی مرمت اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری سمیت تیاری کے کاموں کو ہموار کام کی سہولت فراہم کرنے کیلئے پیشگی انجام دیا گیا تھا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ پہلے سرکاری احکامات کے مطابق، جموں میں دفاتر 30 اپریل کو بند ہوئے تھے، جبکہ 6 دن کیلئے تمام دفاتر نے 2 مئی تک کام کرنا بند کر دیا۔ تقریباً 38 محکمے مکمل طور پر سیول سیکرٹریٹ سری نگر منتقل ہو چکے ہیں، جبکہ کئی دیگر کیمپ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔ سری نگر میں سیکرٹریٹ کے محکموں کیلئے صبح ساڑھے 9 بجے سے شام 5 بجکر 30 منٹ تک اور دیگر دفاتر کیلئے صبح 10 بجے سے شام ساڑھے 4 بجے تک کے اوقات کار مقرر کیے گئے ہیں۔ جموں میں بھی ایک گرمائی سیکرٹریٹ کام کرتا رہے گا۔ جموں وکشمیر میں چھ ماہی دربار مو، ایک دیرینہ انتظامی عمل ہے، جس میں موسمی تقاضوں کی بنیاد پر جموں اور سری نگر کے درمیان حکومت کی تبدیلی شامل ہے،

103

پیش کی ہے۔ یہ چارج شیٹ انسداد بدعنوانی ایکٹ جموں وکشمیر 2006 کی دفعات 5(1)(d) اور 5(2) کے ساتھ ساتھ دفعہ 120-B آر پی سی کے تحت داخل کی گئی ہے۔ یہ کیس اس وقت درج کیا گیا جب سری نگر کے علاقوں جہاں رنگر، گونی خان، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور وزیر باغ میں چھ غیر قانونی ڈھانچے تعمیر کیے گئے، جو کہ ایس ایم سی اہلکاروں کی ملی بھگت سے بغیر کسی درست اجازت نامے کے کھڑے کیے گئے تھے۔ تحقیقات کے دوران زبانی اور دستاویزی شواہد نے یہ ثابت کیا کہ سرکاری اہلکاروں اور نجی افراد کے درمیان سازش کے ذریعے غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دی گئی۔ اس سازش کو شواہد کی بنیاد پر "بے شک و شبہ" ثابت کر دیا گیا ہے۔ حکومت سے عوامی ملازمین کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری حاصل کرنے کے بعد اے سی بی نے چار سرکاری اہلکاروں اور سات نجی افراد کے خلاف چارج شیٹ عدالت انسداد بدعنوانی سری نگر میں پیش کی۔ اس مقدمے کی اگلی سماعت 16 جون 2026 کو مقرر کی گئی ہے۔

104

مظاہرہ کیا"۔ وہ دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے میں کلینکل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس آپریشن نے ہندوستانی فوج کی صلاحیتوں کی عالمی یاد دہانی کا کام کیا۔ سنگھ نے کہا "ہمارے سپاہیوں نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو جو فیصلہ کن جواب دیا اور اس نے پوری قوم کو فخر سے بلند کیا۔ یہ ایک اچھی بات تھی کہ ہم نے صبر کا مظاہرہ کیا اور صرف دہشت گردوں کو ہی تباہ کیا؛ ورنہ پوری دنیا جانتی ہے کہ ہماری مسلح افواج کیا صلاحیت رکھتی ہیں"۔

105

اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد پردیسی اور ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو شامل تھے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ اراکین اسمبلی نے روایتی دربار موڈ کی بحالی کو سراہا جسے گزشتہ برس جموں میں دوبارہ شروع کیا گیا تھا اور اس کے بعد سری نگر میں دفاتر کے دوبارہ کھلنے کا خیر مقدم کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دربار موڈ کی بحالی سے اِقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بالخصوص مہمان نوازی کے شعبے میں اور خطے میں مجموعی تجارتی رونق میں بھی بہتری آئے گی۔

106

یاد رکھا جائے۔ ہر کھلاڑی آنے والی نسلوں کے لئے آگے کی راہ روشن کرتا رہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ووشو کی سخت تربیت نوجوانوں کی مضبوطی اور استقامت کی عکاسی کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ چمپئن شپ ثقافتی تبادلے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے جہاں حریف دوست بن جاتے ہیں اور کوچ ''ہندوستان کی آنے والی نسل'' کو سنوارتے ہیں۔ اُنہوں نے ہر کھلاڑی کی حوصلہ اَفزائی کی کہ وہ اُپنے موبائل فون پر مختصر ویڈیوز بنا کر سوشل میڈیا پر اشتراک کریں تاکہ منشیات کے خلاف بیداری پھیلائی جا سکے اور دوسروں کو مثبت طرز زندگی کے لئے کھیلوں اور تخلیقی سرگرمیوں کو اَپنانے کی ترغیب دی جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، '' آپ ہندوستان کی نئی نسل کے لئے رول ماڈل ہیں۔ آپ کی اپیل نوجوانوں کو صحیح راستے پر چلنے کی ترغیب دے گی۔'' چمپئن شپ میں ملک بھر کی 150 سے زیادہ یونیورسٹیوں اور 1000 سے زیادہ کھلاڑیوں کی شرکت ہوئی ہے جس نے ملک بھر سے ووشو کے بہترین کھلاڑیوں کو اکٹھا کیا ہے۔ اس ایونٹ میں مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلے شامل ہیں جو یونیورسٹی سطح پر اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور شمولیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ چمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے زیر اہتمام منعقد کی جارہی ہے اور 6 دن تک جاری رہے گی جس میں ووشو میں متعدد مقابلے اور زُمرے ہیں۔ ووشو ایک ایسا مارشل آرٹ ہے جو چستی، طاقت اور درستگی کا امتزاج ہے۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان و کھیل کود ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، کمشنر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن رام نواس شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اَکشے لابرو، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نصیر اقبال، یونیورسٹی کے سینئر اَفسران، کھیلوں کی شخصیات، کوچوں اور کھیلوں کے شائقین نے شرکت کی۔ اس ایونٹ میں مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلے شامل ہیں جو یونیورسٹی سطح پر اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور شمولیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ چمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے زیر اہتمام منعقد کی جارہی ہے اور 6 دن تک جاری رہے گی جس میں ووشو میں متعدد مقابلے اور زُمرے ہیں۔ ووشو ایک ایسا مارشل آرٹ ہے جو چستی، طاقت اور درستگی کا امتزاج ہے۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان و کھیل کود ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، کمشنر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن رام نواس شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اَکشے لابرو، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نصیر اقبال، یونیورسٹی کے سینئر اَفسران، کھیلوں کی شخصیات، کوچوں اور کھیلوں کے شائقین نے شرکت کی۔ یہ چمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے زیر اہتمام منعقد کی جارہی ہے اور 6 دن تک جاری رہے گی جس میں ووشو میں متعدد مقابلے اور زُمرے ہیں۔ ووشو ایک ایسا مارشل آرٹ ہے جو چستی، طاقت اور درستگی کا امتزاج ہے۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان و کھیل کود ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، کمشنر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن رام نواس شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اَکشے لابرو، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نصیر اقبال، یونیورسٹی کے سینئر اَفسران، کھیلوں کی شخصیات، کوچوں اور کھیلوں کے شائقین نے شرکت کی۔ اس ایونٹ میں مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلے شامل ہیں جو یونیورسٹی سطح پر اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور شمولیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ چمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے زیر اہتمام منعقد کی جارہی ہے اور 6 دن تک جاری رہے گی جس میں ووشو میں متعدد مقابلے اور زُمرے ہیں۔ ووشو ایک ایسا مارشل آرٹ ہے

107

رہیں گے، اس کے بعد وزیر صحت اور طبی تعلیم، اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ مسعود اِیتو 11 مئی سے 15 مئی تک سول سیکرٹریٹ جموں میں دستیاب رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی 18 مئی سے 22 مئی تک دستیاب رہیں گے، جبکہ وزیر برائے زراعت پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن محکمے جاوید احمد ڈار 25 مئی سے 29 مئی تک سول سیکرٹریٹ جموں میں موجود رہیں گے۔ اس دوران جموں سیکرٹریٹ میں مئی 2026 کے لئے انتظامی سیکرٹریوں کا روسٹر بھی جاری کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کی حکومت نے سرکاری کام کو ہموار اور موثر طریقے سے چلانے کو یقینی بنانے کیلئے مئی 2026 کے مہینے کے لیے سول سیکریٹریٹ، جموں کے لیے انتظامی سیکریٹریوں کے روسٹر کو مطلع کیا ہے۔ 3 مئی 2026 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 859-JK(GAD) آف 2026 کے مطابق، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے موسم گرما کے سیشن کے دوران باری باری سول سیکرٹریٹ میں سینئر افسران کو دستیاب رہنے کا شیڈول کیا ہے۔ روسٹر کے مطابق مالیاتی کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اشونی کمار آئی اے ایس، سکریٹری دیہی ترقی اور پنچایتی راج محمد اعجاز آئی اے ایس کیساتھ، 4 مئی سے 8 مئی تک سول سیکرٹریٹ جموں میں موجود رہیں گے۔ 11 مئی سے 15 مئی تک فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) جل شکتی محکمہ، شالین کابرا آئی اے ایس، اور ڈاکٹر پیوش سنگلا آئی اے ایس سکریٹری، محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی جموں سکریٹریٹ میں تعینات رہیں گے۔ 18 مئی سے 22 مئی تک کی مدت کے لیے، ڈاکٹر آشیش چندر ورما آئی اے ایس فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری)، محکمہ سیاحت، نوین ایس ایل آئی اے ایس سکریٹری، محکمہ شہری ہوا بازی کو ڈیوٹی سونپی گئی ہے۔ آخری مرحلے میں 25 مئی سے 29 مئی تک، شیلیندر کمار آئی اے ایس، مالیاتی کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری)، محکمہ خزانہ، اور کمار راجیو رنجن آئی اے ایس انتظامی سکریٹری، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جموں سکریٹریٹ میں دستیاب رہیں گے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے کا مقصد انتظامی تسلسل کو برقرار رکھنا اور جموں میں موسم گرما کے کام کے دوران سینئر افسران کی رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

108

جو اس وقت چڈی پورہ زینا پورہ میں مقیم ہے، ریشی لاڈی نالے میں گر گیا۔ واقعے کے فوراً بعد، مقامی حکام نے رضاکاروں کی مدد سے لاش کا سراغ لگانے کے لیے تلاش اور بچاؤ آپریشن شروع کیا۔ حکام نے بتایا کہ اس رپورٹ کو درج کرنے کے وقت کوششیں جاری تھیں۔

109

ابلاغ سے بات چیت کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پی ڈی پی کو ڈوبتا ہوا جہاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ راجیہ سبھا الیکشن کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے نامزد امیدوار کے حق میں پی ڈی پی کے ممبران اسمبلی نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا اسی لئے انہوں نے اپنا ایجنٹ الیکشن کے دوران مقرر نہیں کیا تھا۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے 30 ہزار کے قریب سرکاری ملازمین کی بھرتی کو پرائیویٹ کمپنیوں کے ذریعے پُر کرنے کے الزام کو بے معنی قرار دیتے ہوئے

110

کہا کہ وزیر اعلیٰ کی کارکردگی روز روشن کی طرح عیاں ہے اور اس پر کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا ہے ۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کا دورہ کرنے کے دوران ذرائع

111

پارٹی خطے میں اپنی بنیاد کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔

112

دوپہر کے وقت جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر اگلے آئندہ 10 سے 12 گھنٹوں کے دوران گرج چمک کیساتھ بارشوں، ژالہ باری اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا۔ کشمیر ویدر کے بیان میں دوپہر کے وقت کہا گیا کہ موسمیاتی نظام میں تیزی آنا شروع ہوگئی ہے۔ شدید موسم کا انتباہ جاری کرتے ہوئے کشمیر ویدر نے اپنی جاری کردہ تازہ موسم کاری میں خبردار کیا کہ جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر آئندہ 10 سے 12 گھنٹوں کے دوران تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلادار بارش اور ژالہ باری متوقع ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق کشمیر کے کچھ حصوں میں شدید موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق کشمیر کے کچھ حصوں میں شدید موسلا دھار بارش کی توقع ہے اور جموں خطہ میں بھی نان اسٹاپ بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ تازہ موسم کاری میں پیر کو کشمیر میں اکثر مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی و درمیانی بارشوں، ژالہ باری اور 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی تیز ہوائیں چلنے اور جموں خطے میں لگاتار بارش ہونے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے جھیلوں اور دریاؤں میں کشتی رانی اور شکارا سواری کی سرگرمیاں معطل کرنے کیساتھ ساتھ لوگوں کو ڈھیلے ڈھانچوں، بجلی کے کھمبوں و تاروں وغیرہ سے دور رہنے اور گرج چمک و بجلی کی سرگرمی کے دوران گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا۔ ڈھیلے ڈھانچوں، بجلی کے کھمبوں و تاروں وغیرہ سے دور رہیں اور گرج چمک و بجلی گرنے جیسی سرگرمی کے دوران گھروں کے اندر رہیں۔ اور گرج چمک و بجلی گرنے جیسی سرگرمی کے دوران گھروں کے اندر رہیں۔ ڈھیلے

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول حجام پسر مرحوم علی محمد حجام برادر مرحوم غلام محمد حجام ساکنہ نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت Death سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ (مالموہ) پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پولیس اسٹیشن پٹن بارہمولہ زیر نمبری 465/6-A/CS/PSP/25 مورخہ 29/12/2005 سائل مذکور کا برادر خود غلام محمد حجام پسر مرحوم علی محمد حجام مورخہ 02/06/2000 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ دلشادہ بانو زوجہ مرحوم عاشق حسین خان والدہ مرحومہ سکینہ عاشق ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائلہ دلشادہ بانو اپنے پسر مسمی عاقب حسین خان کے ہمراہ مسلسل طور موضع شیر آباد کھور پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی عاشق حسین خان قبل از پندرہ سال فوت ہو چکا ہے اور اب سائلہ مذکورہ کی دختر خود سکینہ عاشق مورخہ 07/02/2025 کو فوت ہو چکی ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفیہ سکینہ عاشق کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ساکنہ
مسماۃ دلشادہ بانو زوجہ عاشق حسین خان والدہ مرحومہ سکینہ عاشق	۵۴	والدہ خود	سرکاری ملازمت	شیر آباد کھور

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب محمد اکرم ولد مرحوم عبدالاحد خان ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ مرحوم عبدالاحد خان ولد ابل خان ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ سرینگر مورخہ 01/01/1970 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل محمد اکرم ولد ابل خان ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے ۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ADV SUHAIB AHMAD MIR & ASSOCIATES

1. ABDUL GAFAR BHAT S/O ABDUL AZIZ BHAT R/O DURBUGH CHADOORA
2. ABDUL HAMID BHAT S/O ABDUL GAFAR BHAT R/O DURBUGH CHADOORA

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in an ymanner and same would be an abuse of the process of the court

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION

NEW CAMPUS ,BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I HAVE PASSED /APPEARED IN SSE [CLASS10TH] UNDER ROLL NO. 2439000003390043 SESSION/YEAR 2015 REGULAR THROUGH THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION .THE ERROR HAS BEEN COMMITTTED BY THE PARENTS /INSTITUTE AGAINST MY NAME MEHRAN KHURSHID INSTEAD OF MEHRAN KHURSHID DAR NOW I HAVE APPLIED FOR CORRECTION AT THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION. NEW CAMPUS ,BEMINA,SRINAGR .IF ANY PERSON HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD MAY FILE THE SAME IN THE OFFICE OF ASSISTANT SECRETARY , CERTIFICATES KASHMIR DIVISION WITHIN 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE ,AFTER THE EXPIRY OF SAID PERIOD ,NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED.

THIS IS PUBLISHED FOR THE INFORMATION OF THE GENERAL PUBLIC

THE CORRECT PARTICYULARS ARE MENTIONED AS UNDER:

NAME MEHRAN KHURSHID DAR

FATHER,S NAME KHURSHID AHMAD DAR

MOTHER,S NAME SHUBEENA

DATE OF BIRTH 20-08-2009

RESIDENCE RAWATHPORA BAGHAT BARZULLAH SRINAGAR

ADDITIONAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI AND ASSOCIATES

1. NEW GENERAL TRADING CO. HAZURI BAGH IQBAL PARK SRINAGARTHROUGH ITS PROPRIETOR HIMAYUN WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O PEER BAGH OPPOSITE POLICE HEADQUARTERS SGR.

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ADV SUHAIB AHMAD MIR & ASSOCIATES

1. FAYAZ AHMAD DAR S/O GHULAM MOHAMMAD DAR R/O BAGATI KANIPORA TEHSIL B.K PORA DIST BUDGAM

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Colleges
Higher Education Department

Admission Notification
for Four-Year Undergraduate

Programs (FYUGP) / Integrated P.G. Programs with multiple-exit options for the Academic Session 2026-2027.

The Department of Higher Education Government of Jammu 86 Kashmir announces the commencement of admissions for the Academic Session 2026-27 for Four Year Undergraduate Programs (FYUGP) / 5-Year Integrated P.G. Programs (1G) with multiple-exit options across all Degree colleges of J&K.

Admissions are being offered in more than 60 Major subjects across diverse knowledge domains in 1.42 Degree Colleges on the basis of 10+2 Merit. Subject offerings vary from college to college and will be visible to the aspirants on the Admission Portal at the time of Preference Filling.

Admission Timeline:

All aspirants need to register on the centralised admission websitc https:/ ijkadmissions.ini which will go live on May 09 2026.

S.No	Activity Schedule	Dates
1	Registration &, Filling of Preferences on Centralised Admission Portal	Link Opens: May 09, 2026 10.00 AM Link Closes: May 27, 2026 7.00 PM
2	Publication of First Merit: List (Round 1)	30th May, 2026
3	Completion of Admission Formalities and Fee Payment for candidates selected in Round 1	1st to 6th June, 2026
4	Publication of Second Merit List (Round 2)	9th June 2026
5	Completion of Admission Formalities and Fee Payment for candidates selected in Round 2	10' to 15th June, 2026
6	Spot Round for leftover seats	1.8th to 25th June, 2026
7	Start of Classwork 15th June, 2026	Winter Zone Colleges: Summer Zone Colleges: 15th July, 2026

Documents Required for Registration:

Clear and legible Scanned Copies (PDF/JPG Format Not Exceeding 1 MB each) of the following documents arc required at the time of registration:

• Class 12th Marks card. • Recent passport size photogra.ph(s).

• Class 1.0th Marks Card. • Aadhar Number.

• Domicile Certificate (if Available). • Category Certificate (If any).

(Category certificates that are under process/ incomplete/ pending with competent authority shall not be accepted.)

Registration Fee :

• A non-refundable amount of Rupees 200 (two hundred only) shall be charged as registration fee.

Counselling & Facilitation Centers:

Aspirants are advised to visit the Counselling and Facilitation centers established at all Degree Colleges of J&K for form submission a.nd preference filling to avoid mistakes.

Detailed Admission Notice and Registration Manual:

Aspirants are advised to go through the detailed admission notice and registration manual available on the official website ht ps: l ijkadmissions. in/ .

Sd/-Dr. Sheikh Ajaz Bashir
Director Colleges J&K

DIPK No: 1022/26

دماغی امواج میں تبدیلی سے سیکھنے کا عمل تین گنا تیز ہوسکتا ہے!

دماغی امواج کو فطری طور پر ہم آہنگ کر کے سیکھنے کی رفتار کو بڑھایا جاسکتا ہے

کیمبرج: اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دماغی امواج اور برقی سرگرمی کی فطری رفتار کے تحت اگر معلومات دی جائیں تو اس سے ہمارے سیکھنے اور اکتساب کی صلاحیت تیز اور بہتر ہوسکتی ہے۔ اس ضمن میں جامعہ کیمبرج کے شعبہ نفسیات نے بعض شرکا پر تحقیق کی ہے۔

ماہرین نے پہلے شرکا کے اپنے دماغی امواج کی فریکوئنسی نوٹ کی اور انہیں عین اسی فریکوئنسی پر ڈیڑھ سیکنڈ کا ایک منظر دیکھنے کو کہا تو اس کے بعد ان میں سیکھنے کی صلاحیت تین گنا بڑھ گئی۔ اگلے دن دوبارہ ان شرکا کو ٹیسٹ سے گزارا گیا تو اکتساب بہتر ہونے والے بالغ افراد میں یہ صلاحیت اس وقت بھی موجود تھی۔

اس سے ثابت ہوا کہ دماغی امواج کی فطری اتار چڑھاؤ کو عام کر کے لوگوں میں سیکھنے کی رفتار تیز کی جاسکتی ہے اور اس سے تعلیمی مشکلات بھی دور کی جاسکتی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ماہرین نے پہلی مرتبہ یہ عمل نوٹ کیا ہے اور اسے انفرادی سطح پر دماغی ٹیوننگ کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم اس کے ڈرامائی مثبت اثرات سے خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ کیمبرج کے ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے دماغی لچک بڑھا کر پوری زندگی سیکھنے کے عمل کو تیز تر کیا جاسکتا ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہم سے ہر فرد کے سیکھنے پر جو دماغی امواج یا پیٹرن بنتے ہیں وہ ای ای جی سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ یہ فطری ردھم نیورون کی سرگرمی سے بنتے ہیں۔ ہم نے اس کے زیر و بم کو

سمولیٹ کیا ہے جس کے زبردست نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ یہ تحقیق جرنل آف سیریبرل کارٹیکس میں شائع ہوئی ہیں۔ اس مطالعے میں 80 افراد شامل کیے گئے تھے جن کی کھوپڑیوں پر ای ای جی سینسر والی ٹوپیاں پہنا کر دماغی امواج کو نوٹ کیا گیا تھا۔ ان میں الفا ریڈنگ بھی شامل تھیں جو 8 سے 12 ہرٹز کے درمیان ہوتی ہیں تاہم ہر فرد میں یہ مختلف ہوسکتی ہے۔ اب ہر فرد کو ڈیڑھ سیکنڈ تک برقی یا بصری سرگرمی سے گزارا گیا تاکہ دماغ اصل فریکوئنسی پر آجائے۔ اس عمل کو طب کی زبان میں 'اینٹرینمنٹ' کہتے ہیں۔ اس کے بعد ہر فرد کو سیکھنے کے مختلف ٹیسٹ سے گزارا گیا۔ دیگر کے مقابلے میں ان لوگوں میں غیر معمولی طور پر سیکھنے کی صلاحیت بڑھ گئی جو کم سے کم تین گنا تیز تھی۔ ماہرین نے اس عمل کو تیز اکتساب کے لیے بہت اہم قرار دیا ہے۔

غذائی کیلشیم یا دوائی کیلشیم

کیلشیم ایسا منرل ہے جو ہڈیوں کے بھربھرے پن کی بیماری Osteoporosis سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہے آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ اچھی صحت کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے خاص طور پر خواتین کیلئے۔ کیلشیم ایسا منرل ہے جو ہڈیوں کے بھربھرے پن کی بیماری Osteoporosis سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے بلڈ پریشر کو معمول کے مطابق رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ گھٹ جاتا ہے اور وزن کم کرنا آسان ہوتا ہے تاہم تحقیق بتاتی ہے کہ کیلشیم آپ کے دل پر اس وقت بڑا اثر ڈالتا ہے جب آپ اسے دوا یا گولی کی صورت میں استعمال کریں۔ چند برس پہلے سن یاس سے گزرنے والی 36 ہزار سے زائد خواتین کے سات سالہ کوائف کے تجزیے سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ جو خواتین روزانہ کیلشیم کی گولیاں کھا رہی ہیں (1000 ملی گرام کیلشیم نیز وٹامن ڈی کے 400 انٹرنیشنل یونٹس) ان میں دل کے مسائل میں مبتلا ہونے کا خطرہ 22 فیصد بڑھ گیا تھا۔ دوا کی صورت میں کیلشیم لینا شروع کر دیں تو

اس سے ممکنہ طور پر ہڈیوں کے ٹوٹنے سے حفاظت تو ہوسکتی ہے لیکن ہارٹ اٹیک یا فالج کے امکانات کسی حد تک بڑھ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب لوگوں میں کیلشیم کی اتنی زیادہ اہمیت باقی نہیں رہی اور غذاؤں کے ذریعے کیلشیم کے حصول پر زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ہڈیوں کو مضبوط اور جسم کو صحت مند رکھنے کیلئے ایسی ورزشیں زیادہ کرنی چاہئیں جن میں وزن اٹھانا پڑتا ہے اور غذا میں ان ڈیری مصنوعات مثلاً دودھ، دہی، پنیر کو شامل کرنا چاہئے جن میں چکنائی کم ہوتی ہے۔ سبز پتوں والی سبزیوں اور تیل چھوڑنے والی (روغنی) مچھلیوں میں بھی کیلشیم ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ وٹامن ڈی کے بغیر کیلشیم جسم میں جذب نہیں ہوسکتا اور سورج کی کرنیں وٹامن ڈی کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں۔ یہ مقصد اس وقت پورا ہوگا جب کرنیں جلد پر پڑیں گی، اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ غذا ہے اور اگر کسی وجہ سے دوائی کی صورت میں کیلشیم کی ضرورت ہو تو اس کی یومیہ مقدار 600 ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ MNN

ہوا اور روشنی سے اڑنے والا 'پری روبوٹ'

صرف سوا گرام کا اڑن روبوٹ روشنی کی مدد سے پرواز کرسکتا ہے

فن لینڈ: سائنسدانوں نے ہلکا پھلکا اڑن روبوٹ بنایا ہے جو ہوا کے دوش پر ایک سے دوسرے مقام تک پہنچتا ہے تو دوسری جانب روشنی سے توانائی لیتا ہے۔ اسی مناسبت سے روبوٹ کو پری کا نام دیا گیا ہے۔ فلائنگ ایرو روبوٹس بیسڈ لائٹ ریسپانسو میٹیریلز اسمبلی (ایف اے آئی آر وائے یا فیری) رکھا گیا ہے جسے ٹیمپیئر یونیورسٹی کے جیان فینگ یانگ اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ روبوٹ عین اس بالوں والے بیج کی طرح ہے جو ہوا کے ذریعے دور دراز علاقوں تک پہنچتے ہیں۔ اس میں ایک نرم ایلچو ایٹر لگایا گیا ہے جو 'لکوئیڈ کرسٹلائن ایلاسٹومر' سے بنا ہے اور روشنی پر اپنا ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ ایلچو ایٹرز کے تار نما ابھار (برسلز) روشنی پڑتے ہی سرگرم ہوجاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹ کا وزن صرف سوا گرام ہے جو ہوا کے ذریعے طویل فاصلے تک اڑ سکتا ہے۔ اسے روشنی، لیزر شعاع یا ایل ای ڈی وغیرہ سے اڑایا جاسکتا ہے۔ تھوڑی سی تبدیلی سے اس کے ابھار اپنی شکل بدل سکتے ہیں اور یوں وہ بدلتی ہوا کے رخ پر دور دور تک کا سفر کرسکتے ہیں۔ اسے اڑانے کے لیے روشنی کی شعاع یا ٹارچ ہی کافی ہوسکتی ہے۔ اگلے مرحلے میں ماہرین سے سورج کی روشنی سے اڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں تک اس کے استعمال کا سوال ہے تو اس پر مائیکرو الیکٹرانکس آلات یا سینسر لگائے جاسکتے ہیں۔ ان میں جی پی ایس نظام بھی ہوسکتے ہیں۔ مستقبل میں انہیں کھیتوں میں بار آوری (پولینیشن) کے لیے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

MNN

گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے میں دماغی روابط تبدیل کرسکتا ہے

گاڑیوں کا دھواں دماغ کے اندرونی روابط کو شدید متاثر کرتا ہے

آسٹریلیا: گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں نہ صرف پورے بدن کے لیے نقصاندہ ہوتا ہے تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے بعد ہی دماغ پر ایسے مضر اثرات مرتب کرتا ہے کہ اس سے دماغی روابط کمزور ہوجاتے ہیں۔ جامعہ برٹش کولمبیا اور جامعہ وکٹوریا، کے سائنسدانوں نے کہا ہے کہ کسی کار کا دھواں دماغی عصبیوں (نیورون) کے باہمی روابط کو کمزور کردیتا ہے۔ اسے دماغی روابط یا برین کنیکٹوویٹی کہا جاتا ہے۔ اس ضمن میں سائنسدانوں نے اٹکل (رینڈم) انداز میں 25 تندرست اور بالغ افراد کو شامل کیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو کاروں کے دھویں کے سامنے لایا گیا اور دوسرے کو صاف ہوا کے ماحول میں رکھا گیا اور انہیں نہیں بتایا گیا تھا کہ تحقیق کا مقصد کیا ہے۔ دھویں والے ماحول میں وقت گزارنے والے رضاکاروں کے دماغی اسکین لیے گئے اور ان کا بغور مطالعہ کیا گیا۔ جن افراد کو دھویں کا سامنا تھا ان کے دماغ کے باہمی رابطے کمزور دیکھے گئے جنہیں ڈیفالٹ موڈ نیٹ ورک (ڈی ایم این) کہا جاتا ہے۔ دماغ کے یہ مقامات اس وقت بہت سرگرم ہوتے ہیں جب ہم اپنی سوچوں میں گم ہوتے ہیں مثلاً اپنا جائزہ لینا، کچھ یاد کرنا وغیرہ۔ ماہرین یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ ڈی ایم این کمزور ہونے سے کیا ہوتا ہے تاہم بعض تحقیقات بتاتی ہیں کہ اس طرح عملی یادداشت میں کمی اور خود کام کی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے۔ تحقیق میں شامل سائنسداں، جوڈی گوریا لک کہتی ہیں کہ گاڑیوں کی آلودگی دماغ کو متاثر کرسکتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ یہ تبدیلی عارضی ہے اور دماغ کے روابط دوبارہ مضبوط ہوجاتے ہیں لیکن ماہرین نے طویل عرصے تک اس ماحول میں رہنے والوں پر مزید تحقیق کا عندیہ دیا ہے۔ ان میں ٹریفک اہلکار اور سڑک کے کنارے کام کرنے والے افراد بھی شامل ہیں۔

MNN

4.6 ارب سال قبل آگ کے گولوں نے زمین پر زندگی کی بنیاد رکھی، تحقیق

میساچوسیٹس: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نظامِ شمسی کے باہر کے حصے (سیارے مشتری سے آگے کا حصہ) سے آنے والے بڑے بڑے آگ کے گولوں نے 4.6 ارب سال قبل زمین زندگی کی بنیاد رکھی۔ میساچوسیٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) اور امپیریل کالج لندن کے سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ یہ قدیم شہابیے کاربنیسس کونڈرائٹ سے بنے ہوئے تھے جو پوٹاشیم اور زنک کے عناصر پر مشتمل تھا۔ پوٹاشیم خلیے کے مائع کو بنانے میں مدد دیتا ہے جبکہ زنک ڈی این اے کی تخلیق کے لیے اہم جزو ہے۔ تحقیق میں سائنس دانوں کو معلوم ہوا کہ ہماری زمین جب تخلیق کے مراحل میں تھی تب اس سے ٹکرائی جانے والی خلائی چٹانوں میں 10 فی صد وہ خلائی چٹانیں تھیں جو کاربنیسس کونڈرائٹ سے بنی تھیں۔ جبکہ دیگر 90 فی صد چٹانیں ایسے نظاموں سے آئیں تھیں جو کاربنیسس مواد سے نہیں بنے تھے۔ ان شہابیوں نے زمین کو 20 فی صد پوٹاشیم اور زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار فراہم کی۔ تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر نکول نائی کے مطابق پوٹاشیم کم غیر مستحکم جبکہ زنک سب سے زیادہ غیر مستحکم عنصر ہے۔ دونوں عناصر غیر مستحکم سمجھے جاتے ہے جو نسبتاً کم درجہ حرارت پر ٹھوس یا مائع صورت سے بھاپ می تبدیل ہوجاتے ہیں۔ تحقیق کیسینئر مصنف اور امپیریل کالج لندن کے پروفیسر مارک ریہکمپر نے ایک بیان میں کہا کہ تحقیق میں حاصل ہونے والی معلومات بتاتی ہے کہ زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار نظام شمسی کے بیرونی حصے سے آنے والے مواد نے فراہم کی ہے۔

MNN

بسکٹ ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتے ہیں، تحقیق

پینسلوینیا: ایک نئی تحقیق کے مطابق بسکٹ، کیک، برگر اور سا سیج رول کھانے کی وجہ سے ہاضمے میں ہونے والی تاخیر ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جنک فوڈ ہماری بھوک کو قابو کرنے کی صلاحیت کو کم کر کے دماغ کو تبدیل کرتا ہے۔ محققین کی جانب سے چوہوں میں کیے جانے والے تجربوں میں معلوم ہوا کہ ایسٹروسائٹس نامی خلیے پیٹ کو کیمیائی اعتبار سے قابو کرتے ہیں۔ لیکن تحقیق کے مطابق چکنائی اور میٹھی غذا کی مسلسل کھپت اس نظام میں خلل ڈالتی ہے۔ امریکی ریاست پینسلوینیا میں قائم پین اسٹیٹ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر کرسٹین براوننگ کا کہنا تھا کہ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ ایسٹروسائٹس (دماغ میں موجود ستارہ نما خلیے) قلیل مدت میں کیلوری کی کھپت کو قابو کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق میں یہ معلوم ہوا کہ زیادہ چکنائی/کیلوری والی غذا کے تھوڑی دیر کے لیے تکشف ہونے سے ایسٹروسائٹس پر انتہائی اثرات مرتب ہوئے جس میں معدے کو قابو کرنے والے معمول کا اشارے کا نظام متاثر ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ وقت کے ساتھ ایسٹروسائٹس زیادہ چکنائی والی غذا کے حوالے سے بے حس ہوجاتے ہیں۔ زیادہ چکنائی یا کیلوری والی غذا کے 10 سے 14 دن تک کھانے کے بعد ایسٹروسائٹس ردِعمل دینے میں ناکام ہوجاتے ہیں اور ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ دماغ کی کیلوری کی کھپت کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ یہ معدے کو جانے والے اشاروں میں خلل ہوتا ہے اور ہاضمے میں تاخیر کا سبب بنتا ہے۔ سائنس دانوں کی ٹیم کی جانب سے کی جانے والی اس تحقیق سے انسداد موٹاپہ ادویات بننے کی راہ کھلتی ہے جو نیورونز کو نشانہ بناتی ہیں۔

MNN

ہلدی میں پوشیدہ صحت کے راز

قدرتی جڑی بوٹیوں کی جڑوں سے حاصل کیا جانے والا قدرتی مصالحہ ہلدی ایک طاقتور اینٹی سیپٹک اور اینٹی انفلامیٹری جزو ہے جس کے استعمال سے انسانی صحت اور خوبصورتی پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ انگلش ادویات زیادہ تر اینٹی سیپٹک، اینٹی انفلامیٹری، اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی الرجک ہوتی ہیں جنہیں موسمی انفیکشن سے پیش آنے والے مسائل سے لڑنے کیلئے مریضوں کو تجویز کیا جاتا ہے۔ موسمی وائرسز اور انفیکشن پیدا کرنے والے بیکٹیریاز زیادہ تر کمزور قوت مدافعت والے افراد کو ہی نشانہ بناتے ہیں۔ قدرتی جڑی بوٹیوں سے علاج کرنے والے ماہرین اور غذائی ماہرین کی جانب سے قوت مدافعت بڑھانے اور انسان کو نقصان پہنچانے والے بیکٹیریاز سے بچاؤ کیلئے ہلدی کا استعمال روزانہ کی بنیاد پر تجویز کیا جاتا ہے۔ ہلدی ایک اینٹی کولیسٹرول مصالحہ ہے جو کہ انسان کی مجموعی صحت اور دل کے لئے مفید ہے۔ ہلدی میں موجود کرکمن نامی مرکب انتہائی طاقتور ہوتا ہے جو انسانی قوت مدافعت کا نظام مضبوط بناتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہلدی میں متعدد بیماریوں کا علاج موجود ہے جس میں جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر کا متوازن رہنا، کینسر کے خلیات کی افزائش کی روک تھام میں مدد کرنا، سوزش سے نجات، ذہنی دباؤ میں آرام اور متاثرہ پٹھوں کی بحالی شامل ہے۔ اسے کئی طرح سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے کہ جیسے کہ پکوان، سلاد، دودھ اور چٹنیوں وغیرہ۔ تحقیق کے مطابق ہلدی کا استعمال بلڈ گلوکوز یا بلڈ شوگر لیول کم اور کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے۔ خصوصاً ایسے افراد میں جو ذیابطیس ٹائپ ٹو کے شکار ہوں۔ اسی طرح یہ مصالحہ ذیابطیس کا شکار ہونے سے بھی بچاتا ہے مگر اس حوالے سے سائنسدانوں نے مزید تحقیق کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہلدی میں موجود پولی فینول ایسا اینٹی آکسیڈنٹ جز ہے جو کہ اینٹی انفلامیٹری خصوصیات رکھتا ہے۔ ہلدی جوڑوں کے درد، اکڑن اور سوجن میں کمی لانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ MNN

میسی کا 100 واں میچ، انٹر میامی کو عبرتناک شکست

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹائنا کے عظیم فٹ بالر لیونل میسی کے لیے ان کا ۱۰۰ واں میچ یادگار نہ بن سکا۔ انٹر میامی کی ٹیم اورلینڈو سٹی کے خلاف ۰-۳ کی مضبوط برتری حاصل کرنے کے باوجود اسے برقرار نہ رکھ سکی اور مقابلہ ۳-۴ سے ہار گئی۔ اپنے نئے نو اسٹیڈیم میں پہلی جیت کی تلاش میں مصروف میامی کو اس سیزن کی دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میامی نے میچ کا آغاز انتہائی جارحانہ انداز میں کیا چوتھے ہی منٹ میں ایان فرے نے گول کر کے میامی کو برتری دلائی۔ ۲۵ویں منٹ میں وینزویلا کے ٹیلا سکو سیگو ویا نے اسکور ۰-۲ کر دیا۔ ۳۳ویں منٹ میں لیونل میسی نے پینالٹی ایریا کے باہر سے اپنے مخصوص بائیں پاؤں کے شاٹ کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھا کر میامی کی برتری ۰-۳ کر دی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ میامی یہ میچ آسانی سے جیت جائے گی، لیکن اورلینڈو سٹی نے کھیل کا پانسہ پلٹ دیا۔ ارجنٹائنا سے تعلق رکھنے والے مارٹن اوجیڈا نے اورلینڈو کی جانب سے پہلے تین گول داغے۔

کولکاتا کا حملہ! حیدرآباد پر 7 وکٹوں سے شاندار فتح، امیدیں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان بلے باز انگکرش رگھوونشی (۹۵) اور کپتان اجنکیا رہانے (۳۴) کی ذمہ دارانہ بیٹنگ کی بدولت کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے اتوار کو کھیلے گئے آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے ۵۴ویں میچ میں سن رائزرز حیدرآباد کو ۱۰ گیندیں قبل ۷ وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی کے کے آر نے ٹورنامنٹ میں اپنی تیسری جیت درج کر لی ہے، جبکہ حیدرآباد کو چوتھی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے ۱۶۶ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے شروع سے ہی میچ پر گرفت مضبوط رکھی۔ فن ایلن اور اجنکیا رہانے نے پہلے ۴ اوورز میں ۹۴ رنز جوڑ کر ٹیم کو برق رفتار آغاز فراہم کیا۔ فن ایلن نے ۳۱ گیندوں پر جارحانہ ۹۲ رنز بنائے۔ پہلے اوورز میں وکٹ گرنے کے بعد انگکرش رگھوونشی نے اننگز کو سنبھالا

اور ۴۷ گیندوں پر ۹۵ رنز (۵ چوکے، ۳ چھکے) بنا کر ٹیم کو جیت کے قریب پہنچا دیا۔ کپتان رہانے نے ۲۳ گیندوں پر ۳۴ رنز کی پراعتماد اننگز کھیلی۔ رنکو سنگھ نے ۱۹ویں اوور کی پہلی دو گیندوں پر مسلسل دو چوکے لگا کر میچ کا خاتمہ کیا۔ انہوں نے ۱۱ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۲۲ رنز بنائے۔ اس سے قبل، ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی سن رائزرز حیدرآباد کی پوری ٹیم ۱۶۵ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ہیڈ نے محض ۴۸ گیندوں پر ۹ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۶۱ رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ ایشان کشن نے ۹۳ گیندوں پر ۴۳ رنز بنائے۔ ایک وقت پر ۹ اوورز میں ۱۰۵/۲ پر موجود حیدرآباد نے اگلے صرف ۶۰ رنز پر اپنی بقیہ ۸ وکٹیں گنوا دیں۔ ورون چکرورتی نے ۳ وکٹیں لے کر حیدرآباد کے مڈل آرڈر کو تباہ کر دیا، جبکہ سنیل نارائن اور کارتک تیاگی نے ۲-۲ شکار کیے۔ اس جیت کے بعد کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے ۷ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جس سے ان کی پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں برقرار ہیں۔ پچ کی دھیمی فطرت کے باوجود کے کے آر کے بیٹرز نے اپنی حکمت عملی اور شاٹ سلیکشن سے ثابت کیا کہ وہ دباؤ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

القادسیہ کے ہاتھوں النصر کو شکست: خطاب کی امیدوں کو شدید جھٹکا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرو لیگ میں النصر کی مسلسل ۱۶ فتوحات کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ پرنس محمد بن فہد اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں برینڈن راجرز کی ٹیم القادسیہ نے النصر کو ۱-۳ گول سے ہرا کر ٹائٹل کی دوڑ کو ایک نیا رخ دے دیا ہے۔ جنوری کے بعد النصر کی یہ پہلی شکست ہے۔ میچ کے ۳۲ویں منٹ میں القادسیہ کے ونگ بیک محمد ابو الشامات نے پہلا گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ۴۳ ویں منٹ میں جواو فیلکس نے مارسیلو بروزووچ کے پاس پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف میں القادسیہ نے النصر کی دفاعی غلطیوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ۵۵ویں منٹ میں مصعب الجویر نے برتری بحال کی، جبکہ ۸۷ویں منٹ میں اسٹار اسٹرائیکر جولیان کوینونز نے تیسرا گول کر کے النصر کی شکست پر مہر ثبت کر دی۔ اس شکست کے باوجود النصر ۷۹ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر پہلے نمبر پر برقرار ہے، لیکن اب ان کی پوزیشن خطرے میں ہے۔ اگر الہلال اپنا اگلا میچ جیت جاتا ہے تو النصر اور ان کے درمیان صرف ۴ پوائنٹس کا فرق رہ جائے گا۔

سنیل نارائن آئی پی ایل میں 200 وکٹ مکمل کرنے والے پہلے غیر ملکی کھلاڑی

نئی دہلی (ایم این این): کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے اسٹار اسپنر سنیل نارائن اتوار کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ۲۰۰ وکٹ حاصل کرنے والے کلب میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے مجموعی طور پر تیسرے اور پہلے غیر ملکی بالر بن گئے ہیں۔ سنیل نارائن نے یہ منفرد اعزاز سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف کھیلتے ہوئے حاصل کیا۔ انہوں نے میچ میں ۱۳ رنز دے کر ۲ وکٹ حاصل کئے، جس کی بدولت حیدرآباد کی ٹیم ۱۶۵ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے ایسے پہلے کھلاڑی بھی بن گئے ہیں جنہوں نے کسی ایک ہی فرنچائز (کے کے آر) کی نمائندگی کرتے ہوئے ۲۰۰ وکٹ مکمل کئے ہیں۔ سنیل نارائن نے ۲۰۱۲ء میں اپنے آئی پی ایل کیریئر کا آغاز کیا اور تب سے وہ کے کے آر کے بولنگ اٹیک کا سب سے اہم حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۴ء اور ۲۰۲۴ء میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو آئی پی ایل چیمپئن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر انہیں ۲۰۱۲ء اور ۲۰۱۸ء میں موسٹ ویلیو ایبل پلیئر کے ایوارڈ سے نوازا گیا، جو ٹیم کے لیے ان کی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ نارائن اپنی نپی تلی بولنگ، بہترین اکانومی ریٹ اور میچ کے کسی بھی مرحلے پر وکٹ حاصل کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے دنیا بھر کے بلے بازوں کے لیے ایک معمہ بنے رہے ہیں۔ ۲۰۰ وکٹوں کا یہ ہندسہ عبور کرنا ان کی مستقل مزاجی اور عالمی معیار کی بولنگ کا عکاس ہے۔ پاکستان ٹیسٹ ٹیم بنگلہ دیش کیخلاف دو میچز پر مشتمل سیریز کیلئے کراچی سے ڈھاکہ پہنچ گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا ڈھاکہ ایئرپورٹ پر شاندار استقبال کیا گیا، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے حکام نے کھلاڑیوں کو گلدستے پیش کیے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کو سخت حفاظتی انتظامات میں مقامی ہوٹل پہنچایا گیا، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ ۸ مئی سے میرپور کے شیر بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹیسٹ ۱۶ مئی سے سلہٹ میں شروع ہوگا، میچز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ۲۷-۲۰۲۵ء کا حصہ ہوں گے۔

خواتین کا جسم صرف گلیمر کے لیے نہیں: سُوَرا بھاسکر

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ سُوَرا بھاسکر اکثر مسائل پر کھل کر بات کرتی ہوئی نظر آتی ہیں اور بے باکی سے اپنی رائے پیش کرتی ہیں۔ اسی سلسلے میں انہوں نے "باڈی شیمنگ" کرنے والوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے حمل کے بعد اپنے بڑھتے ہوئے وزن پر ہونے والی "باڈی شیمنگ" اور ٹرولرز کے منفی تبصروں کا سخت انداز میں جواب دیا۔ سُوَرا بھاسکر نے کہا کہ خواتین کے جسم کا مقصد صرف خوبصورت دکھائی دینا یا گلیمر نہیں ہے۔ سُوَرا بھاسکر نے حال ہی میں اپنی ۲۰۱۸ء کی پرانی تصویر انسٹاگرام پر پوسٹ کی تھی۔ اس تصویر پر کئی صارفین نے ان کے وزن پر طنز کیا۔ اس پر ردعمل کرتے ہوئے سُوَرا بھاسکر نے ۲۰۱۸ء کی تصویر اور اپنی بیٹی رابعہ کو گود میں لیے حالیہ تصویر کا کولاج پوسٹ کیا۔ اپنی پوسٹ میں سُوَرا بھاسکر نے لکھا "یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر میں بار بار بات کروں گی۔ بچے کی پیدائش کے بعد میرے جسم میں جو تبدیلیاں آئیں اور میں نے اجنبیوں کی مقرر کردہ ٹائم لائن کے مطابق وزن کم نہ کرنے کا فیصلہ کیا، اس پر مجھے بہت غصہ اور ناراضی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔" سُوَرا بھاسکر نے مزید کہا کہ بچے کی پیدائش کے بعد "پہلے جیسا جسم" واپس لانے کی کوشش کرنا ایک ظالمانہ عمل ہے۔ انہوں نے لکھا "جب آپ ماں بن جاتی ہیں تو زندگی مکمل طور پر بدل جاتی ہے۔ پرانے دبلا جسم کو معیار سمجھ کر خود پر دباؤ ڈالنا غلط ہے۔ ہمارے جسم نے ایک مکمل انسان کو پالا ہے، اسے جنم دیا ہے اور دودھ پلایا ہے۔ اس میں تبدیلی آنا فطری ہے

پنجاب اور گجرات کے درمیان دلچسپ مقابلے کی امید

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ میچ میں پنجاب کنگز کی جیت کا سلسلہ ٹوٹ گیا اور اب وہ اتوار کو یہاں ہونے والے میچ میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف اپنی مہم کو دوبارہ پٹری پر لانے کی کوشش کرے گی جبکہ گجرات کی ٹیم مسلسل تیسری جیت حاصل کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ راجستھان رائلز نے اس ہفتے کے شروع میں پنجاب کنگز کی ناقابل شکست مہم روک دی تھی۔ اگرچہ پنجاب کنگز کی ٹیم ۸ میچوں میں ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں سرفہرست ہے، لیکن رائل چیلنجرز بنگلور، سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز اس سے صرف ایک پوائنٹ پیچھے ہیں۔ مسلسل ۶ فتوحات حاصل کر کے ابتدائی برتری حاصل کرنے والی پنجاب کنگز کیلئے بولنگ کا شعبہ کچھ تشویش کا باعث ہے۔ پنجاب کے بلے بازوں کے برعکس ان کے گیند باز اپنی کارکردگی میں تسلسل برقرار نہیں رکھ سکے ہیں۔ بلے بازوں کی عمدہ کارکردگی کی وجہ سے اب تک گیند بازوں کی خامیاں کھل کر سامنے نہیں آئی تھیں لیکن اب ٹورنامنٹ ایک اہم موڑ پر پہنچ چکا ہے اور ایسی صورتحال میں کوئی بھی کمزوری ٹیم پر بھاری پڑ سکتی ہے۔ گیند بازوں کی ناکامی کی وجہ سے پنجاب کے بلے بازوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے کیونکہ انہیں یا تو بڑے ہدف حاصل کرنے پڑ رہے ہیں یا پہلے بلے بازی کرتے ہوئے بہت بڑا اسکور بنانا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں پنجاب کو اب زیادہ واضح حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا۔ بلے بازی اب بھی پنجاب کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اوپنرز پریانش آریہ اور پربھ سمرن سنگھ نے اچھی شروعات فراہم کی ہے وہیں کوپر کونولی نے بھی رن بنائے ہیں۔ کپتان شریاس ایر کی قیادت میں مڈل آرڈر مضبوط اسکور بنانے یا ہدف کا تعاقب کرنے میں کامیاب ثابت ہوا ہے۔ دوسری طرف گجرات ٹائٹنز کی ٹیم مسلسل ۲ میچ جیت کر اس مقابلے میں اتر رہی ہے حالانکہ ان کا سفر اب تک اتار چڑھاؤ والا رہا ہے۔ چنئی سپر کنگز اور پھر آر سی بی کے خلاف لگاتار جیت کے بعد ٹائٹنز ۱۰ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے۔ گجرات کی بلے بازی ان کے ٹاپ تھری بلے بازوں سائی سدرشن، کپتان شبھ من گل اور جوس بٹلر کے گرد گھومتی رہی ہے۔ ان تینوں پر ضرورت سے زیادہ انحصار ٹیم کیلئے تشویش کا باعث ہے۔ واشنگٹن سندر نے مڈل آرڈر میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے لیکن شاہ رخ خان اور راہل تیوتیا جیسے فنشرز ابھی تک کوئی خاص اثر نہیں چھوڑ سکے۔

میڈرڈ اوپن: بلاک بسٹر فائنل میں یانک سنر اور زویریو کے درمیان دلچسپ مقابلہ متوقع

نئی دہلی (ایم این این): الیگزینڈر زویریو دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی یانک سنر کے ساتھ ایک اور بڑے مقابلے کیلئے تیار ہیں۔ جرمن کھلاڑی نے گزشتہ رات ۱۴ سالہ بیلجیم کے کھلاڑی الیگزینڈر بلاکس کے خلاف ۲-۶، ۵-۷ سے پرسکون اور مستحکم جیت کے ساتھ میڈرڈ اوپن کے فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی اور اس ٹورنامنٹ میں اپنے شاندار ریکارڈ کو برقرار رکھا۔ اسپین کے دارالحکومت میں اپنی ۳۰ویں جیت کے ساتھ، زویریو راجر فیڈرر اور رافیل ندال کے بعد تیسرے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جو میڈرڈ میں ۴ بار فائنل میں پہنچے ہیں۔ زویریو نے جیت کے بعد کہا کہ "میں فائنل میں پہنچ کر بہت خوش ہوں۔ بہت سے سخت مقابلے ہوئے، خاص طور پر ٹورنامنٹ کے آغاز میں۔ میں یانک کے ساتھ پھر سے کھیلنے کا منتظر ہوں اور ایک سخت میچ کی امید کر رہا ہوں۔" دوسری سیڈ یافتہ کھلاڑی نے کوارٹر فائنل میں فلیویو کوبولی کو محض پانچ گیم گنوا کر ہرایا تھا اور اسی لے کو اپنے اگلے مقابلے میں بھی جاری رکھا۔ یہ مقابلہ پہلی بار ماسٹرز ۱۰۰۰ سیمی فائنل میں پہنچنے والے الیگزینڈر بلاکس کے ساتھ تھا، جنہوں نے اپریل سے پہلے ٹور لیول پر کلے کورٹ پر کوئی میچ نہیں جیتا تھا۔ آغاز سے ہی زویریو نے اپنا دبدبہ بنایا۔ دوسری سیڈ یافتہ کھلاڑی نے جوش بھرے ماحول میں بلاکس کے خلاف زوردار شاٹس لگائے اور ساتھ ہی طویل عرصے تک چلنے والی ریلیوں میں بھی وہ زیادہ تسلسل دکھانے والے کھلاڑی ثابت ہوئے۔ ایک گھنٹہ ۵۳ منٹ کے بعد ۷ بار کے ماسٹرز ۱۰۰۰ چیمپئن نے اس سیزن کا اپنا پہلا فائنل یقینی کر لیا اور سنر کے ساتھ ایک جانا پہچانا مقابلہ طے کر لیا۔ اتوار کا یہ مقابلہ زویریو اور سنر کے درمیان لگاتار پانچویں ماسٹرز ۱۰۰۰ مقابلہ ہے۔ اس اطالوی کھلاڑی نے اس سطح پر اپنے پچھلے چاروں مقابلے پیرس، انڈین ویلز، میامی اور مونٹے کارلو کے سیمی فائنل بغیر کوئی سیٹ گنوائے جیتے ہیں۔ اس سلسلے نے انہیں ورلڈ نمبر ایک پر واپسی میں مدد کی ہے اور انہیں تاریخ رقم کرنے کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ سیریز کی تاریخ (۱۹۹۰ء سے) میں کسی بھی کھلاڑی نے لگاتار ۵ ماسٹرز ۱۰۰۰ خطابات نہیں جیتے ہیں۔

یوکرین کی مارٹا کوسٹیوک میڈرڈ اوپن کی نئی ملکہ

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کی ٹینس اسٹار مارٹا کوسٹیوک نے میڈرڈ اوپن کے فائنل میں میرا اندریوا کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ خطاب جیت لیا ہے۔ دنیا کی ۲۳ویں نمبر کی کھلاڑی نے اپنی روسی حریف کے خلاف ۳-۶، ۵-۷ سے کامیابی حاصل کی۔ وہ اسپین کے دارالحکومت میں یہ اعزاز جیتنے والی ٹاپ ۲۰ رینکنگ سے باہر کی دوسری کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ۱۲ویں سیڈ کوسٹیوک نے اپنی پہلی بڑی کامیابی کے بعد کہا کہ "اس وقت یہاں کھڑے ہونا ایک ناقابل یقین احساس ہے۔ اس مقام تک پہنچنے میں مجھے برسوں لگے۔ میری کامیابی کا راز مستقل مزاجی ہے، ہر دن خود کو تیار کرنا، چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔ مجھے خود پر اور اپنی ٹیم پر فخر ہے۔" ۲۳ سالہ کوسٹیوک نے شروعات سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا اور ۲-۴ کی برتری حاصل کی۔ اگرچہ انہوں نے پہلا سیٹ پوائنٹ ڈبل فالٹ کی نذر کر دیا، لیکن

نویں سیڈ آندریوا کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دوسرا سیٹ پوائنٹ جیت کر برتری حاصل کر لی۔ دوسرے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ایک موقع پر اسکور ۵-۶ تھا جب ۱۹ سالہ آندریوا نے ڈبل فالٹ کیا، جس نے کوسٹیوک کے لیے جیت کی راہ ہموار کر دی۔ کوسٹیوک نے تیسرے چیمپئن شپ پوائنٹ پر فتح اپنے نام کی۔ یہ کوسٹیوک کے کیریئر کا مجموعی طور پر تیسرا اور اس سیزن کا دوسرا ٹائٹل ہے۔ اس سے قبل انہوں نے دو ہفتے قبل ہی کلے کورٹ پر کھیلا گیا روئن اوپن جیتا تھا۔ دوسری جانب، آندریوا کی ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ لیول کے تین فائنلز میں یہ پہلی شکست ہے۔ میلز ڈبلز کے فائنل میں برطانیہ کے ہنری پیٹن اور فن لینڈ کے ہیری ہیلیو وارا کی جوڑی فاتح رہی۔ تیسری سیڈ جوڑی نے فرانسیسی ارجنٹائی جوڑی مینوئل گینارڈ اور گائیڈو اینڈریوزی کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۳-۶، ۶-۳، ۷-۱۰ سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔

لالیگا: بارسلونا ٹائٹل کے قریب، ویاریال نے چیمپئن لیگ میں جگہ پکی کر لی

نئی دہلی (ایم این این): ایف سی بارسلونا اوساسونا کے خلاف ۱-۲ کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ لالیگا ٹائٹل کے مزید قریب پہنچ گیا ہے۔ بارسلونا ریئل میڈرڈ سے ۱۴ پوائنٹس آگے ہے۔ ریئل میڈرڈ اتوار کو آر سی ڈی ایسپانیول کے خلاف کھیلے گی۔ اگر میڈرڈ یہ میچ نہیں جیت پاتا تو بارسلونا کا چیمپئن بننا یقینی ہو جائے گا۔ اگر میڈرڈ جیت جاتا ہے تو بارسلونا کے پاس ٹرافی جیتنے کا اگلا موقع اگلے ویک اینڈ میں ایل کلاسیکو میں ہوگا۔ بارسلونا نے ۸۱ویں منٹ میں گول کیا جب رابرٹ لیوانڈوسکی نے مارکس رشفورڈ کے کراس کو گول میں تبدیل کیا، اور فیران ٹوریس نے پانچ منٹ بعد فرمین لوپیز کی تھرو بال کو گول میں پہنچایا۔ ESPN کی رپورٹ کے مطابق راؤل گارسیا نے ۸۸ویں منٹ میں ہیڈر سے ایک گول کیا، لیکن بارسلونا نے اپنی برتری برقرار رکھی اور اگر ریال میڈرڈ اتوار کو ایسپانیول سے نہ جیت سکا تو بارسلونا چیمپئن بن جائے گا۔ ویاریال نے چیمپئن لیگ میں اپنی جگہ پکی کر لی اور لیوانتے پر ۱-۵ گول سے گھریلو فتح کے ساتھ تیسری پوزیشن مضبوط

کرنے کے مزید قریب پہنچ گیا، جس سے مہمان ٹیم کی بچنے کی امیدوں کو بڑا دھچکا لگا۔ جارجس میکاوتادزے نے ایک کمزور بیک پاس کا فائدہ اٹھا کر اسکورنگ کا آغاز کیا اور اگرچہ کارلوس ایسپے نے ۱۵ویں منٹ میں برابر کیا، لیکن البرٹو مولیرو نے ایک گھنٹے کے بعد ویاریال کو دوبارہ برتری دلا دی۔ میکاوتادزے نے اپنا دوسرا گول کیا، اس سے پہلے تاجون بکانن اور نکولاس پیپے کے آخری گول نے جیت مکمل کر دی۔ ایٹلیٹکو میڈرڈ کے کوچ ڈیاگو سیمیونے نے اگلے ہفتے آرسنل کے خلاف چیمپئن لیگ ٹرپ سے پہلے اپنے تقریباً تمام ریگولر اسٹارٹرز کو آرام دیا، لیکن اس کے باوجود ان کی ٹیم نے نوجوان ایکر لوک اور میکوئل کوبو کے گولوں کی مدد سے والنسیا میں ۰-۲ گول سے کامیابی حاصل کی۔ والنسیا ابھی بھی ریلیگیشن کی جنگ میں پھنسا ہوا ہے اور شائقین نے ٹیم کو ہوٹ کیا۔ ایتھلیٹک بلباؤ نے الاویس میں ۲-۴ گول سے شاندار واپسی کرتے ہوئے اپنی یورپی امیدوں کو زندہ رکھا، جس دن کوچ ارنیسٹو والورڈے نے اپنا ۵۰۰واں میچ مکمل کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,